قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کے لئے ابتدائی قاعدہ
خيركم من تعلم القرآن وعلمه
سلیمانی
قاعدہ
مرتبہ
محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی
دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہداد پور سندھ
دار ابن الصلاح شہداد پور

کتاب : ...... سلیمانی قاعدہ

مرتب : ...... محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی

ناشر : ...... دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہدادپور سندھ

ھدیہ : ...... -/60 روپے

ہماری مطبوعات کے حصول کے لئے رابطہ فرمائیں۔

سندھ:

حافظ عبدالعزیز آرائیں (شہدادپور) 03322040765
حافظ فہیم الدین (شہدادپور) 03322460391

حافظ اکرام الحق آرائیں (ٹنڈو آدم) 03003000779
عادل طارق (ٹنڈو آدم) 03013620107

ادریس آرائیں (حیدرآباد) 03083290050
انور سرور (کراچی) 03216752142

عارف محمدی (ڈگری میرپور) 03088231729
مولانا شفیق الرحمٰن حاجی (محمد یار روڈ) 03003301326

مولانا خلیل الرحمٰن بصری (محمد یار روڈ) 03013637328
قاری شکیل احمد (نوشہرو فیروز) 03041302331

منظور (نوشہرو فیروز) 03003238227
فہیم الحق (ٹھٹھہ) 03013517095

عبداللہ مقصود (دریا خان مری) 03083103334
مولانا آصف آرائیں (مورو) 03043999359

حافظ سلیمان (جھڈو) 03033999335
تنویر رند (محراب پور) 03022336380

کامل کھوسہ (منچھر) 03012163242
ڈاکٹر محمد ایوب (نوابشاہ) 03013817145

پنجاب:

مولانا آصف جمیل (لاہور) 03012720837
ابو سفیان (واہ کینٹ) 03001353452

قاری محمود (واہ کینٹ) 03065722625
طاہر بخاری (جہلم) 03335828252

چوہدری جاوید صبر (ریت) 03365861958
عبدالستار (گوجرانوالہ) 03073849951

قاری محمد اور (گوجرانوالہ) 03012267374
مولانا محمد سلیم (منڈی بہاؤالدین) 03452532891

قاری شعیب کیلانی (منڈی وارڈر) 03421351728
شہزاد مجید (ملتان) 03041533465

نوید (صادق آباد) 03083476835

خیبر پختونخواہ:

ابو عامر اصغر علی (ایبٹ آباد) 03068126051
قاری حذیفہ (مانسہرہ) 03135534087

سعد (تخت پور) 03165443617
قاری عطاء الرحمٰن (صوابی) 03059207284

قرآن مجید کو صحیح طریقے کے ساتھ پڑھنے کے لیے ابتدائی قاعدہ

سلیمانی قاعدہ

مرتبہ

محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی

دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہداد پور سندھ

عرض مرتب

قرآن مجید ایسی کتاب ہدایت ہے جس کے سر چشمہ صافی سے تاابد فیض جاری رہیگا، نزولِ قرآن سے لیکر اب تک امت مسلمہ انفرادی واجتماعی سطح پر قرآن مجید پڑھنے، سیکھنے اور سکھانے کے لیے کوشاں رہی ہیں، کیوں نہ ہو صادق المصدوق ﷺ نے خود فرمایا **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ**۔

قرآن مجید کو صحیح مخارج کے ساتھ ادائیگی کے لیے علماء وقراء کرام نے بہت سی کوششیں کی ہیں اور تجوید کے اصول وقوانین پر کتب اور قاعدے ترتیب دیے ہیں، زیر نظر قاعدہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اس قاعدے کو ایک نئی ترتیب کے ساتھ پیش کرنے کی ادنی سی کوشش کی گئی ہے کہ جو قرآن مجید کو صحیح ادائیگی میں ممد ومعاون ثابت ہو سکتا ہے (ان شاء اللہ) معلّمین تمام اسباق کو ہدایات کے مطابق پڑھائیں اور حروف کی پہچان والفاظ کی ادائیگی اچھی طرح کرائی جائے اور قواعد طلبہ کو اچھی طرح یاد کروائیں اور تمام اسباق کی مشق طلبہ سے ہی ہجے کروائیں، نیز آخر میں مسنون نماز، نماز کے بعد کے اذکار، نماز جنازہ کی دعائیں، معمولاتِ زندگی کی چند دعائیں اور قرآنی دعائیں اور چند احادیث رسول ﷺ بھی شامل کی گئی ہیں، طلبہ کو لازمی طور پر یاد کروائیں۔

قارئین سے مؤدبانہ التماس ہے کہ اگر اس قاعدہ کا کسی قدر حق ادا ہوا ہے تو وہ محض توفیق الٰہی کا فیض ہے یا پھر اساتذہ کرام کی راہنمائی کا ثمرہ ہے، اور اگر کمی رہ گئی ہو تو قراء کرام سے امید ہے کہ وہ اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں، میں بھی ایسے احباب کا تہہ دل سے شکر گزار رہوں گا۔

آخر میں بارگاہ ایزدی میں التجا ہے کہ اس حقیر سی کاوش کو شرف قبولیت سے نواز کر میرے لیے، میرے اساتذہ، والدین واہل خانہ اور جملہ معاونین کے لیے صدقہ جاریہ، درجات کی بلندی کا باعث بنائے۔آمین یارب العالمین،

العبد الفقیر الی رحمۃ ربہ القدیر
محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (شہدادپور، سندھ
خادم دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہدادپور سندھ
(03003353452) Sufyansuleman452@gmail.com

سبق نمبر (۱) مفرد حروف بالترتیب

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عربی زبان میں حروف مفرد کی تعداد 29 ہے۔
مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اور اردو تلفظ سے پرہیز کریں پُر پڑھے جانے والے حروف خوب پُر پڑھائیں اور جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں۔
(الف، ہمزہ) کو بغیر کھینچے ادا کریں اور دو حرفی (تا) کو تھوڑا سا کھینچ کر ادا کریں اور تین حرفی (جیم) کو دوگنا کھینچ کر ادا کریں۔
اس سبق کو خوب ذہن نشین کروائیں اور زبانی یاد کروائیں۔

ح (حا)	ج (جیم)	ث (ثا)	ت (تا)	ب (با)	ا (الف)
س (سین)	ز (زا)	ر (را)	ذ (ذال)	د (دال)	خ (خا)
ع (عین)	ظ (ظا)	ط (طا)	ض (ضاد)	ص (صاد)	ش (شین)
م (میم)	ل (لام)	ك (کاف)	ق (قاف)	ف (فا)	غ (غین)
ے (یا)	ی (یا)	ء (ہمزہ)	ھ (ھا)	و (واو)	ن (نون)

سبق نمبر (2) مفرد حروف بالعکس

یہ سبق طلبہ سے سنیں اگر حروف کی ادائیگی یا پہچان میں غلطی ہو تو پچھلا سبق دوبارہ پڑھائیں۔

ے	ی	ء	ھ	و	ن
م	ل	ک	ق	ف	غ
ع	ظ	ط	ض	ص	ش
س	ز	ر	ذ	د	خ
ح	ج	ث	ت	ب	ا

سبق نمبر (3) مشق مخلوط حروف مفرد

یہ سبق طلبہ سے سنیں اگر حروف کی ادائیگی یا پہچان میں غلطی ہو تو پچھلا سبق دوبارہ پڑھائیں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر رائیگاں ہو جائے گی۔

ق	ط	ب	ج	د	خ
ص	ض	غ	ط	ق	ظ
ء	ھ	ع	ح	غ	خ
ب	ف	م	و	ز	س
ص	ت	ط	د	ض	ز
ذ	ظ	ث	س	ص	ج
ش	ک	ی	ر	م	ل

ح	ھ	ء	ا	ن	و

سبق نمبر (4) (حروف مہملہ) نقطوں کے بغیر مفرد حروف

یہ حروف طلبہ کو خوب ذہن نشین کروائیں اور زبانی سنیں، حروف کی ادائیگی بھی چیک کریں کہ طالب علم میں کتنی بہتری آئی ہے اور کمی کو مکمل ختم کرنے کی کوشش کریں۔

نقطوں کے بغیر مفرد حروف کی تعداد 14 ہے

ا	ح	د	ر	س
ص	ط	ع	ك	ل
م	و	ہ	ء	

سبق نمبر (5) (حروف معجمہ) نقطوں کی پہچان

طلبہ کو نقطہ کی پہچان کروائیں کہ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر اور کبھی نیچے ہوتا ہے اور کبھی دو نقطے حرف کے اوپر اور کبھی نیچے ہوتے ہیں اور تین نقطے ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتے ہیں یہ سبق اچھی طرح یاد کروائیں بچوں کی آسانی کے لیے مفرد حروف کو الگ الگ خانوں میں بیان کیا گیا ہے۔

نمبر 1: مفرد حروف جن کے اُوپر ایک نقطہ ہے انکی تعداد 8 ہے

خ	ذ	ز	ض
ظ	غ	ف	ن

نمبر 2: مفرد حروف جن کے نیچے ایک نقطہ ہے انکی تعداد 2 ہے۔

ب	ج

نمبر3: مفرد حروف جن کے اُوپر دو نقطے ہیں انکی تعداد 2 ہے۔

ت	ق

نمبر4: مفرد حروف جن کے نیچے دو نقطے ہیں انکی تعداد 1 ہے

ي

نمبر5: مفرد حروف جن کے اُوپر تین نقطے ہیں انکی تعداد 2 ہے۔

ث	ش

سبق نمبر (6) ہم شکل مفرد حروف

طلبہ کو مندرجہ ذیل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق سمجھائیں کہ لکھنے میں ایک جیسے ہیں لیکن فرق نقطہ کی وجہ سے ہے، خوب ذہن نشین کروائیں۔

ب، ت، ث	ج، ح، خ
د، ذ	ر، ز
س، ش	ص، ض
ط، ظ	ع، غ

سبق نمبر (7) ہم شکل مفرد حروف باعتبار کلمات قرآنی

یہ سبق کلمات قرآنی کے مطابق ہے طلبہ کو خوب ذہن نشین کروائیں اس سبق میں اور پچھلے سبق میں معمولی سافرق ہے وہ بھی سمجھائیں (اس سبق کو سبق نمبر 9 سے سمجھائیں)

ب،ت،ث،ن، ي	ج،ح،خ	د،ذ	ر،ز
س،ش	ص،ض	ط،ظ	ع،غ
ف،ق			

سبق نمبر (8) ملتی جلتی آوازوں والے مفرد حروف

طلبہ کو اچھی طرح مشق کروائیں

ء ، ع	ت ، ط	ح ، ھ
ق، ک	ث ، س ، ص	ذ ،ز ،ض ،ظ

سبق نمبر (9) مفرد حروف کی مختلف شکلیں

طلبہ کو خوب ذہن نشین کروائیں اور سبق کی تکمیل پر قرآن مجید سے ٹیسٹ لیں۔

ا .... ـا	ط ...... ط...... ط ...... ط
ب ...... بـ ...... ـبـ ...... ـب	ظ ...... ظ ...... ظ ......ظ
ت ......تـ ...... ـتـ ...... ـت	ع ...... عـ ...... ـعـ ...... ـع

ث ...... ثـ ...... ـثـ ...... ـث	غ ...... غـ ...... ـغـ ...... ـغ
ج ...... جـ ...... ـجـ ...... ـج	ف ...... فـ ...... ـفـ ...... ـف
ح ...... حـ ...... ـحـ ...... ـح	ق ...... قـ ...... ـقـ ...... ـق
خ ...... خـ ...... ـخـ ...... ـخ	ك ...... كـ ...... ـكـ ...... ـك
د .... ـد	ل ...... لـ ...... ـلـ ...... ـل
ذ .... ـذ	م .... مـ .... ـمـ .... ـمـ .... ـم
ر .... ـر	ن ...... نـ ...... ـنـ ...... ـن
ز .... ـز	و .... ـو
س ...... سـ ...... ـسـ ...... ـس	ه ...... هـ ...... ـهـ ...... ـه
ش ...... شـ ...... ـشـ ...... ـش	ء ...... ئـ ...... ـئـ ...... ـئ
ص ...... صـ ...... ـصـ ...... ـص	ى ...... يـ ...... ـيـ ...... ـي
ض ...... ضـ ...... ـضـ ...... ـض	لا .... ـلا .... ـلإ

سبق نمبر (10) مفرد حروف باعتبار مخرج

طلبہ کو زبانی یاد کروائیں اور وقتاً فوقتاً سنتے رہیں۔

ا، و، ی	(واو مدہ، یائے مدہ اور الف) یہ تینوں حروف جوف دھن سے نکلتے ہیں
ء، ھ	اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں
ع، ح	وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں
غ، خ	ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں
ق	زبان کی جڑ اور لہات کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے
ک	ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے
ج، ش، ی (متحرک ولین)	زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں
ض	زبان کا حافہ جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ل	زبان کا کنارہ جب ثنایا، رباعی، انیاب، ضواحک کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ن	جب زبان کا کنارا ثنایا، رباعی، انیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ر	زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثنایا، رباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ط، د، ت	زبان کی نوک جب ثنایا علیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں
ظ، ذ، ث	زبان کی نوک جب ثنایا علیا کے کنارے سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں
ص، س، ز	زبان کی نوک جب ثنایا سفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ساتھ ثنایا علیا سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں

ف	ثنایا علیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے
و	دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتا ہے
ب	دونوں ہونٹوں کے اندرونی تری والے حصے کو ملانے سے ادا ہوتا ہے
م	دونوں ہونٹوں کے بیرونی خشکی والے حصے کو ملانے سے ادا ہوتا ہے

سبق نمبر (11) مفرد حروف کے القاب

طلبہ کو زبانی یاد کروائیں اور مخرج بھی سنیں اور حروف کی تعداد بھی ذہن نشین کروائیں۔

حلقیہ	ء، ھ ، ع، ح، غ، خ
لھویہ	ق، ك
شجریہ	ج، ش، ی (غیر مدہ)
حافیہ	ض
ذلقیہ	ل، ن، ر
نطعیہ	ط، د، ت
لثویہ	ظ، ذ، ث
اسلیہ	ص، س، ز
شفویہ	ف، ب، م، و (غیر مدہ)
جوفیہ	ا، و، ی (جب یہ مدہ ہوں)

سبق نمبر(12) مفرد حروف باعتبار صفات

صفت کی تعریف: جس حالت سے حرف ادا ہوتا ہے۔

صفت کی قسم: (۱) صفات لازمہ (۲) صفات عارضہ

صفات لازمہ کی تعریف: وہ صفات جو حروف میں ہمیشہ پائی جائیں، اور یہ 17 ہیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

اس سبق کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلبہ حروف مفردہ کی مشق کریں اور جو معلّمین بہتر سمجھیں طلبہ کو یاد کروادیں اور ان حروف کا جو مجموعہ بنتا ہے وہ بھی ساتھ میں نوٹ کر دیا ہے

صفت	حروف
ھمس: حرف کی آواز ایسی کمزور ہو کہ اس میں پستی پائی جائے	ف، ح، ث، ھ، ش، خ، ص، س، ک، ت (فَحَثُّهٗ شَخْصٌ سَكَتَ)
جھر: حرف کی آواز ایسی قوت والی ہو کہ اس میں بلندی پائی جائے	ا، ب، ج، د، ذ، ر، ز، ض، ط، ظ، ع، غ، ق، ل، م، ن، و، ء، ی (عَظُمُ وَزْنِ قَارِئٍ ذِیْ غَضٍّ جَدِّ طَلَبٍ)
شدت: حرف کی آواز میں ایسی سختی ہو کہ سکون کی حالت میں آواز بند ہو جائے	ا، ب، ت، ج، د، ط، ق، ک اَجِدُکَ قَطَبْتَ
توسط: شدت اور رخوت کے درمیان والی آواز کو کہتے ہیں	ر، ع، ل، م، ن لِنْ عُمَرَ
رخوت: حرف کی آواز میں ایسی نرمی ہو کہ سکون کی حالت میں آواز جاری رہ سکے	ث، ح، خ، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ظ، غ، ف، و، ھ، ء، ی خُذْ غَثَّ حَظٍّ فُضَّ شَوْصٍ زِيَّ سَاهٍ
استعلاء: حرف ادا کرتے وقت زبان کی جڑ اوپر تالو کی طرف اٹھے جس سے آواز موٹی ہو جاتی ہے	خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)
استفال: حرف ادا کرتے وقت زبان کی جڑ اوپر کی طرف نہ اٹھے	ا، ب، ت، ث، ج، ح، د، ذ، ر، ز، س، ش، ع، ف، ک، ل، م، ن، و، ھ، ء، ی (ثَبَتَ مَنْ یُجَوِّدُ حَرْفَهٗ اِذْ سَلَّ شِكًّا)
اطباق: حرف ادا کرتے وقت درمیان زبان تالو سے مل جائے جس سے آواز منہ بھر کر نکلے	ص، ض، ط، ظ (صَطْ ضَظْ)

انفتاح: حرف ادا کرتے وقت درمیان زبان اور تالو کھلا رہے یعنی آواز کھل کر نکلے	ا،ب،ت،ث،ج،ح،خ،د،ذ،ر،ز،س،ش،ع،غ،ف،ق،ک،ل،م،ن،و،ه، ء،ی مَنْ اَخَذَ وَجَدَ سَعَةً فَزَكَا حَقَّ لَهٗ شُرْبُ غَيْثٍ
اذلاق: ادائیگی کے وقت حرف کا پھسلتے ہوئے جلدی سے ادا ہو جانا	ب،ر،ف،ل،م،ن فَرَّ مِنْ لُبٍّ
اصمات: ادائیگی کے وقت حرف کا ٹھراؤ اور جماؤ سے نکلنا	ا،ت،ث،ج،ح،خ،د،ذ،ز،س،ش،ص،ض، ط،ظ،ع،غ،ق،ک،و،ه،ء ی جُذْ غَشَّ سَاخِطٍ صِدْ ثِقَةً اِذْ وَعُظُهٗ يَخُصُّكَ
صفیر: حرف کی ادائیگی کے سیٹی کی سی آواز نکالنا	ز، س، ص
قلقلہ: حرف کی ادائیگی کے وقت ساکن ہونے کی حالت میں آواز کا ہلنا	ب، ج، د، ط، ق قُطْبُ جَدٍّ
لین: واؤ ساکن جس سے پہلے زبر ہو اور ی ساکن جس سے پہلے زبر ہو ان کو نرمی سے ادا کرنا	و، ی
انحراف: ان دو حروف کی ادائیگی کے وقت آواز دوسرے مخرج کی طرف مائل ہو جاتی ہے	ر، ل
تکرار: حرف کی ادائیگی کے وقت کنارہ زبان میں کپکپی سی ہو	ر
تفشی: حرف کی ادائیگی کے وقت آواز کا منہ میں پھیلنا	ش
استطالت: حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کے حافہ کو اوپر کی پانچوں داڑھوں پر لگانا اور مخرج میں آواز کو دراز کرنا	ض

صفات عارضہ :ایسی کیفیت جو حرف میں کبھی ہو کبھی نہ ہو اور بولتے وقت اگرادانہ کی جائے تو حرف تو وہی رہے گا مگر اسکی خوبصورتی نہ رہے جیسے پُر پڑھنا، باریک پڑھنا، ادغام، اظہار، اخفاء، اقلاب، غنہ، مدوغیرہ آگے سبق آرہے ہیں (مزید تفصیل تجوید کی کتب میں ملاحظہ فرمائیں)

سبق نمبر (13) حروف مرکبات

دو یا اس سے زائد حروف کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں، اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے عربی لہجہ میں پڑھائیں، جب دو یا اس زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے (سبق نمبر ۹ کی مشق کروائیں) یہ سبق طلبہ سے پڑھوائیں، سبق کے اختتام پر قرآن مجید سے ٹیسٹ لیں اگر کمی ہو تو دوبارہ پڑھائیں۔

لر	یو	لد	ین	یا	هد
نا	صر	لذ	لا	ضا	لم
لك	یب	یؤ	نز	من	با
خر	هم	سو	نذ	عذ	ما
عو	فی	مر	فز	کا	نو
قد	حو	له	هب	صم	عد
بر	حذ	قا	لو	مو	شا
كل	قل	فر	ند	تو	كم
حم	لم	لن	حج	جز	خو
حق	مع	عن	كو	عم	شر

طو	صد	حد	يد	ثر	سق
قب	سد	تب	مز	مل	قم
فا	بلث	ضر	سر	جر	يح
صف	نن	ثم	ظن	هق	ضل
لة	عة	قة	كة	فة	خة
بة	ضى	لى	هو	جو	صو
مم	كن	بد	سل	عر	هل
تر	قر	يش	حل	حر	بو
عز	يز	كى	نت	تم	مؤ
صل	غل	بل	جل	مل	جن
سن	هن	حى	طر	غر	كذ
غشا	يقو	منا	يخد	شعر	لهم
كفر	تهم	ختم	قلو	سمع	بصر
فيل	حمد	لله	حيم	ملك	غير
على	لين	كتب	فيه	منو	غيب
صلو	قنا	بما	قبل	قنو	بهم
بشر	عمل	علم	لهم	بها	ثمر
يكذ	خلو	قيل	كما	لنا	نحن
طغى	بجت	مثل	بنو	ظلم	بكم
فلق	خلق	حسد	لهب	غنى	عنه

حين	تبع	يجز	صحب	نفس	مكر
فكر	صمد	يلد	يكن	كفو	تبت
كسب	حما	حطب	جيد	حبل	مسد
نصر	فتح	سبح	نتم	لكم	فصل
نحر	كيف	فعل	كيد	طير	لكل
همز	لمز	جمع	حسب	خلد	حمة
فلح	عمد	ممد	عصر	نقر	سقر
خسر	عين	مئذ	عهن	ثقل	هيه
مية	سطن	لحب	خير	حصل	خرج
حدث	حتى	صحف	طهر	شمس	ليل
علق	قلم	نهى	طئة	سجد	تين
بلد	حسن	حكم	نشر	نقض	عسر
يسر	نصب	ضحى	سجى	قلى	فهد
نهر	غشى	نشى	تقى	بخل	شقى
قمر	نفس	سها	عقر	قسم	كبد
لبد	نجد	طعم	حمة	فجر	عشر
شفع	يسر	حجر	صخر	كثر	فصب
صفا	لما	شية	شعة	ملة	صبة
مية	نية	عمة	ضية	لية	غية
حسير	سعير	مصير	شهيق	جهنم	تميز

کبیر	نسمع	نعقل	یخشو	نبھم	مغفر
لطیف	خبیر	کبھا	منتم	یخسف	نکیر
بصیر	یمشی	مکبا	قلیل	کنتم	مبین
سیئت	یجیر	تیکم	معین	یسطر	عظیم
سبیل	مھین	نمیم	معتد	بنین	سبحن
طغین	نعیم	متین	یحمل	حمیم	یمین
یقین	جمیل	بعید	جمیع	فیھن	یتیم
یجعل	ثمنا	ظلمت	سجیل	کعصف	یسفك
مجید	علیم	حکیم	خبیر	بصیر	سمیع
شططا	یبعث	ملئت	ثقیل	تبتل	عسیر
مستمر	مستقر	منتشر	منھمر	منقعر	محتضر
یبغین	جنتین	میمنة	مشئمة	نقتبس	مصیبة
قفینا	کفلین	تشتکی	مسکین	معصیت	فسقین
مھیمن	متکبر	ینھکم	تعجبك	خلقکم	لتبعثن
طلقتم	مبینة	حملھن	سکنتم	مثلھن	مسلمت
قضینا	تتبیر	تفضیل	تضلیل	صلحین	مستقیم
یطمثھن	متکئین	ینبئھم	مقسطین	یحصینك	منفقین
یستطیعو	متقبلین	ننشئکم	مستخلفین	نجینکم	محسنین
مطھرة	بعوضة	خلیفة	غشاوة	الضلالة	الصواعق
واذنتقنا الجبل فوقھم		امرسنمتعھم ثم یمسھم		مثل نورہ کمشکوة فیھا	

لایحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم	لولا ینھھم الربنیون والاحبار عن قولھم الاثم واکلھم السحت	عم یتساءلون عن النبا العظیم الذی ھم فیہ مختلفون

سبق نمبر (14) حرکات ـَـ ـِـ ـُـ کا بیان

زبر، زیر، پیش کو حرکات کہتے ہیں۔ جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسکو متحرک کہتے ہیں

{زبر ـَـ کا بیان}

زبر کی علامت یہ ـَـ ہے یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ حرف کو اصل مخرج کے مطابق ادا کریں اور حرکت کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے احتیاط کریں معروف پڑھیں (یعنی حرف کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کریں) (اکثر طلبہ حرف کے ساتھ حرکت کو بھی کھینچتے ہیں یا انتہائی جلدی میں غیر معروف انداز میں پڑھتے ہیں)

زبر کو فتحہ اور جس حرف پر زبر ہو اسکو مفتوح کہتے ہیں۔

پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف (خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ) کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

جس الف پر کوئی حرکت یا جزم آجائے وہ ہمزہ ہوتا ہے اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔

الف صرف وہ ہوتا ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

اس سبق کو پڑھاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو مفرد حروف ہیں ان کی ادائیگی اسی طرح کروائیں جو انکی اصل آواز ہے اور زبر کی ادائیگی کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ زبر کو کھینچتے ہوئے الف مدہ کی آواز پیدا نہ ہو جائے جیسے بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے بَا بلکہ بَ ہی رہے۔

یَ	ءَ	ةَ	ھَ	وَ	نَ
مَ	لَ	کَ	قَ	فَ	غَ
عَ	ظَ	طَ	ضَ	صَ	شَ
سَ	زَ	رَ	ذَ	دَ	خَ
حَ	جَ	ثَ	تَ	بَ	اَ

مشق

استاد کو چاہیے کہ تمام اسباق کی مشقیں بچوں سے ہجے کروائیں اور حروف کا ملانا خود بتائیں اگر بچہ حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکے تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں جب تک بچہ خود ہجے نہ کرنے لگے آگے سبق ہر گز نہ دیں ۔اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہو گی۔

اس سبق کو ہجے ، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تا کہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں ، سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں ۔

ہجے کرنے کا طریقہ : زبر والے حروف کی ہجے اس طرح ہوتی ہے جیسے خَلَقَ : خازبر خَ، لام زبر لَ = خَلَ، قاف زبر قَ = خَلَقَ، وقفاً خَلَقْ ،اسی طرح فَبَعَثَ فازبر فَ ، بازبر بَ = فَبَ، عین زبر عَ = فَبَعَ، ثازبر ثَ = فَبَعَثَ وقفاً فَبَعَثْ ہو گا۔

جس کلمے کے آخری حرف پر زبر ہو اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے جیسے خَلَقَ پر وقف کرتے وقت خَلَقْ پڑھیں گے وغیرہ۔

مَعَ	عَدَدَ	يَدَكَ	خَلَقَ	نَزَلَ	خَتَمَ
ذَهَبَ	حَذَرَ	جَعَلَ	اَمَرَ	لَكَ	فَتَحَ
كَسَبَ	نَبَذَ	كَفَرَ	مَنَعَ	كَتَمَ	وَقَبَ
حَضَرَ	تَرَكَ	سَاَلَكَ	فَرَضَ	رَفَثَ	فَبَعَثَ
ظَلَمَ	فَضَلَ	قَتَلَ	ضَرَبَ	اَبَقَ	وَلَدَ
نَصَرَ	فَعَلَ	رَفَعَ	تَرَ	سَلَفَ	دَخَلَ
وَجَدَ	مَكَرَ	اَخَذَ	صَدَقَ	عَمَلَ	نَكَحَ
سَلَكَ	سَبَقَ	ظَهَرَ	كَتَبَ	وَعَدَ	رَجَعَكَ

قَدَرَ	طَبَعَ	عَرَضَ	وَقَعَ	مَعَكَ	هَلَکَ
عَشَرَ	عَبَدَ	سَكَنَ	اَفَلَ	فَطَرَ	ذَرَأَ
بَطَنَ	صَدَفَ	عَبَسَ	بَسَرَ	صَرَفَ	قَدَمَ
بَلَغَ	غَضَبَ	مَثَلَ	فَمَکَثَ	خَلَقَکَ	فَعَدَلَکَ

سبق نمبر (15) زیر ــِـ کا بیان

زیر کی علامت یہ ــِـ ہے یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔اسکو پڑھتے وقت بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیے معروف پڑھیں (یعنی حرف کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کریں)

زیر کو کسرہ کہتے ہیں اور جس حرف پر زیر ہو اسکو مکسور کہتے ہیں۔

اس سبق کو پڑھاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو مفرد حروف ہیں ان کی ادائیگی اسی طرح کروائیں جو انکی اصل آواز ہے اور زیر کو اتنا مت کھینچیں کہ یائے مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے اِ کھینچنے سے اِیْ ہو جائے اور نہ ہی اتنی جلدی ادائیگی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے اِءْ ہو جائے بلکہ اِ ہی رہے۔ طلبہ کو زبر اور زیر کی آواز میں فرق سمجھائیں۔

يِ	ءِ	ةِ	هِ	وِ	نِ
مِ	لِ	کِ	قِ	فِ	غِ
عِ	ظِ	طِ	ضِ	صِ	شِ
سِ	زِ	رِ	ذِ	دِ	خِ
حِ	جِ	ثِ	تِ	بِ	اِ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ (ق، ط، ب، ج، د) والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں۔

جس کلمہ کے آخری حرف کے نیچے زیر ہو گی اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے جیسے تَبِعَ پر وقف کرتے ہوئے تَبِعْ پڑھیں گے۔

ہجے کرنے کا طریقہ: زیر والے حروف کی ہجے اس طرح ہوتی ہے جیسے اِبِلِ: ہمزہ زیر اِ، با زیر بِ =اِبِ، لام زیر لِ =اِبِلِ وقفاً اِبِلْ۔ حَبِطَ حا زبر حَ، با زیر بِ =حَبِ، طا زبر طَ = حَبِطَ وقفاً حَبِطْ۔

هِيَ	تَبِعَ	عَلِمَ	عَمِلَ	سَفِهَ	قِبَلَ
سَمِعَ	شَهِدَ	حَبِطَ	شَرِبَ	كَرِهَ	عِوَجَ
لَلَبِثَ	وَسِعَ	بَقِيَ	بِيَدِكَ	لِمَ	كَذِبَ
عَهِدَ	رَضِيَ	خَشِيَ	فَنَسِيَ	وَرَقِ	اَذِنَ
بَخِلَ	سَخِرَ	فَرِحَ	مَعِيَ	حَفِظَ	اِبِلِ
غَضِبَ	خَسِرَ	بَئِسَ	قِرَدَةً	عَمِيَ	اَجِدَ
كَلِمَةً	يَئِسَ	بَرِقَ	بِعِصَمِ	فَبِمَ	حَسِبَ

سبق نمبر (16) پیش ُ کا بیان

پیش کی علامت یہ ــُـ ہے یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔اسکوپڑھتے وقت بغیر کھینچے بغیر جھٹکادیے معروف پڑھیں (یعنی حرف کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کریں) پیش کو اتنا مت کھینچیں کہ واؤمدہ کی آواز پیدا ہوجائے، جیسے نُ کو کھینچنے سے نُونہ ہوبنے اور نہ ہی اتنا جلدی ادا کریں کہ جھٹکا محسوس ہو جیسے نُوۡ، بلکہ نُ ہی رہے اس پر خاص توجہ دیں۔ پیش کو ضمّہ کہتے ہیں اور جس حرف پر پیش ہو اس کو مضموم کہتے ہیں۔

یُ	ءُ	ۃُ	ھُ	وُ	نُ
مُ	لُ	کُ	قُ	فُ	غُ
عُ	ظُ	طُ	ضُ	صُ	شُ
سُ	زُ	رُ	ذُ	دُ	خُ
حُ	جُ	ثُ	تُ	بُ	اُ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہوسکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں، اس سبق کے اختتام پر شروع سے لازمی ٹیسٹ لیں۔

جس کلمے کے آخری حرف پر پیش ہو اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں جیسے ھُوَ پر وقف کرتے وقت ھُوۡ پڑھیں گے وغیرہ۔

ہجے کرنے کا طریقہ: پیش والے حروف کی ہجے اس طرح ہوتی ہے جیسے ثُمُنُ ثا پیش ثُ، میم پیش مُ = ثُمُ، نون پیش نُ = ثُمُنُ وقفاً ثُمُنۡ ۔

هُوَ	تَزِرُ	سُئِلَ	كُتِبَ	عُفِيَ	اُخَرَ
قُضِيَ	فَطُبِعَ	اُخِذَ	نَضَعُ	فَبُهِتَ	يَعِدُ
تَجِدُ	قَصَصُ	وُضِعَ	هُدِيَ	كَثُرَ	رُبُعُ
ثُلُثُ	سُدُسُ	ثُمُنُ	اُذُنُ	اَجِدُ	ظُلِمَ
سَبُعُ	ذُبِحَ	قُدِرَ	عُثِرَ	كَبُرَ	فَقُطِعَ
يَصِلُ	قُتِلَ	خُلِقَ	قُدُسِ	كُبِتَ	رُسُلُ
قُرِئَ	نَرِثُ	سَقَرُ	تَذَرُ	فَجُمِعَ	ذُكِرَ

سبق نمبر (17) تنوین ـً ـٍ ـٌ

تنوین: دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتی ہے اور حروف تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے جس کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ مُنَوَّن: جس حرف پر تنوین ہو اس کو منون کہتے ہیں۔ غنہ: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں، معلّمین کو چاہیے کہ تنوین کے سبق میں غنہ کی مشق کروائیں اور پُر پڑھے جانے والے حروف (خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ) کی ادائیگی بالخصوص باقی حروف کی ادائیگی پر بالعموم توجہ دیں اور اس بات کو بخوبی ذہن نشین کروادیں کہ تنوین کے ساتھ جو الف اور ی لکھا ہوتا ہے اس کو ہجے کرتے ہوئے نہیں پڑھتے لیکن وقفاً الف پڑھا جاتا ہے اور ی بھی الف میں تبدیل ہو جاتی ہے نیز طلبہ کو سمجھادیں کہ تنوین دراصل نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے اس لیے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے جیسے اً = کواَنْ ، اٌُ= کواُنْ پڑھیں گے اسی وجہ سے جب ان کے بعد حروف حلقی آجائے تو غنہ نہیں کرتے۔

{ دوزبر ـً کی تنوین کا بیان }

سب سے پہلے طلبہ کو دوزبر کی پہچان کروائیں کہ دوزبر کی شکل ـً یہ ہے اور زبر اور دوزبر کی پہچان کروائیں اور پڑھنے میں بھی فرق واضح کریں۔ حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے ایسا نہ ہو کہ سًا کو پڑھتے ہوئے سین دوزبر سَان ہو جائے بلکہ سین دوزبر سَنْ ہی پڑھیں نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے نیز تنوین پر غنہ کی مشق کروائیں۔۔

یاً	ءًا	ھًا	ةً	وًا	نًا
مًا/مًی	لًا/لًا	گًا	قًا	فًا	غًا
عًا	ظًا	طًا	ضًا	صًا	شًا
سًا	زًا/زًی	رًا	ذًا/ذًی	دًا/دًی	خًا
حًا	جًا	ثًا	تًا/ةً	بًا	اً

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں نیز تمام کلمات میں غنہ کی خوب مشق کروائیں۔

ہجے کا طریقہ: هُدًي: ھا پیش هُ، دال دوزبر دً = هُدًي وقفاً هُدَا ہو گا۔ حَسَنَةً: حا زبر حَ، سین زبر سَ = حَسَ، نون زبر نَ = حَسَنَ، تا دوزبر ةً = حَسَنَةً ، وقفاً حَسَنَهْ۔ ـ مَرَضًا: میم زبر مَ ، را زبر رَ = مَرَ، ضاد دوزبر ضًا = مَرَضًا، وقفاً، مَرَضَا۔ جس کلمہ کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے ہوئے دوزبر کی تنوین کو الف سے بدل کر الف

کے برابر ہی لمبا کر کے وقف کریں جیسے : ثَمَنًا پر وقف ثَمَنَا کی صورت میں ہوگا اور اگر تنوین گول (ة) پر ہو تو اسے ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کریں جیسے قِرَدَةً پر وقف قِرَدَہ کی صورت میں ہوگا۔

قِرَدَةً	رَغَدًا	ثَمَنًا	مَثَلًا	مَرَضًا	هُدًي
بَلَدًا	وَلَدًا	حَسَدًا	اَبَدًا	هُزُوًا	بَقَرَةً
مَلِكًا	حَسَنَةً	اَذًي	جَنَفًا	اِذًا	وَسَطًا
شَطَطًا	عَجَبًا	عَمَلًا	لُبَدًا	عِنَبًا	سَعَةً
رَشَدًا	رَصَدًا	شُهُبًا	حَرَسًا	رَهَقًا	كَذِبًا
طَبَقاً	صَعَدًا	غَدَقًا	حَطَبًا	هَرَبًا	قِدَدًا
فُرُطاً	اَسَفاً	جُرُزاً	كَلِمَةً	حَسَناً	عِوَجاً

سبق نمبر (18) دوزیر ٍ کی تنوین کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو دوزیر کی پہچان کروائیں کہ دوزیر کی شکل ـــٍ یہ ہے اور زیر او دوزیر کی پہچان کروائیں اور پڑھنے میں بھی فرق واضح کریں۔ اس سبق کو پڑھانے کا طریقہ پچھلے سبق میں ذکر کیا گیا ہے صرف اس بات کا خیال رہے کہ حرف کی اصل آواز برقرار رہے جیسے بٍ سے بِیْنْ نہ بن جائے بلکہ بٍ کو بِنْ ہی پڑھا جائے اور مجہول نہ پڑھیں نیز تنوین پر غنہ کی مشق کروائیں۔

نٍ	وٍ	هٍ	ةٍ	ءٍ	يٍ
غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ

سِ	زِ	رِ	ذِ	دِ	خِ
حِ	جِ	ثِ	تِ	بِ	اِ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں نیز تمام کلمات میں غنہ کی خوب مشق کروائیں۔

ہجے کا طریقہ: صُحُفٍ: صاد پیش صُ، حا پیش حُ = صُحُ، فا دو زیر فٍ = صُحُفٍ، وقفاً، صُحُفْ۔

جس کلمہ کے آخری حرف کے نیچے دو زیر کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے ہوئے آخر سے ساکن کریں گے جیسے: نُسُكٍ پر وقف نُسُكْ کی صورت میں ہوگا اور اگر تنوین گول (ۃ) کے نیچے ہو تو اسے ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کریں جیسے هُمَزَةٍ پر وقف هُمَزَهْ کی صورت میں ہوگا۔

ظُلَلٍ	سَفَرٍ	ثَمَرَةٍ	بِغَضَبٍ	صَدَقَةٍ	نُسُكٍ
بِنَهَرٍ	فِئَةٍ	جَبَلٍ	نَفَقَةٍ	صُحُفٍ	سَفَرَةٍ
بَرَرَةٍ	كَبَدٍ	رَقَبَةٍ	عَلَقٍ	هُمَزَةٍ	لُمَزَةٍ
عَمَدٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	خُلُقٍ	سَنَةٍ	نُصُبٍ
شُعَبٍ	بِشَرَرٍ	جُدُرٍ	لِغَدٍ	حَدَبٍ	عَلَقَةٍ
أَجَلٍ	حَرَجٍ	بِقَدَرٍ	وَلَدٍ	أَحَدٍ	شَجَرَةٍ
بَرَدٍ	عَمَلٍ	بِمَثَلٍ	بِخَبَرٍ	قَبَسٍ	سَبَإٍ

سبق نمبر (19) دو پیش ـــٌ کی تنوین کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو دو پیش کی پہچان کروائیں کہ دو پیش کی شکل ـــٌ یہ ہے ان میں ایک پیش سیدھی اور دوسری پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے، پیش اور دو پیش کی پہچان کروائیں اور پڑھنے میں بھی فرق واضح کریں، اس کے پڑھنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو دو زبر، دو زیر کی تنوین کا تھا کہ حرف کی اصل ذات سے اس کو بڑھا کر اور مجہول نہ پڑھیں جیسے بٌ سے بُوْنْ نہ بن جائے بلکہ بٌ کو بُنْ ہی ادا کریں، نیز تنوین پر غنہ کی مشق کروائیں۔

یٌ	ءٌ	ہٌ	ھٌ	وٌ	نٌ
مٌ	لٌ	کٌ	قٌ	فٌ	غٌ
عٌ	ظٌ	طٌ	ضٌ	صٌ	شٌ
سٌ	زٌ	رٌ	ذٌ	دٌ	خٌ
حٌ	جٌ	ثٌ	تٌ	بٌ	اٌ

مشق

بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جانے والے ہوتے ہیں اس میں احتیاط کریں کہ پُر کو پُر پڑھیں اور باریک کو باریک ہی ادا کیا جائے نہ کہ موٹا باریک اور باریک موٹا پڑھا جائے، اس سبق کا ہجے، رواں اور وقفاً پڑھوائیں سبق کی تکمیل پر ہجے اور رواں سنیں اور شروع سے لیکر یہاں تک ٹیسٹ ضرور لیں۔

ہجے کا طریقہ: حُمُرٌ: حا پیش حُ، میم پیش مُ، = را دو پیش رٌ = حُمُرٌ، وقفاً، حُمُرْ۔

جس کلمہ کے آخری حرف پر دو پیش کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے ہوئے آخر سے ساکن کریں گے جیسے : سُرُرٌ پر وقف سُرُرْ کی صورت میں ہو گا اور اگر تنوین گول (ۃ) پر ہو تو اسے ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کریں جیسے كَلِمَةٌ پر وقف كَلِمَهْ کی صورت میں ہو گا۔

فَنَظِرَةٌ	دَرَجَةٌ	عَشَرَةٌ	مَرَضٌ	اُذُنٌ	حُرُمٌ
كُتُبٌ	اَحَدٌ	قَسَمٌ	قَتَرَةٌ	غَبَرَةٌ	فَرَجُلٌ
مَثَلٌ	بِيَعٌ	كَسَبٌ	حَسَنَةٌ	حُمُرٌ	نَصَرٌ
أَشِرٌ	مَلَكٌ	حَرَجٌ	كَلِمَةٌ	وَجِلَةٌ	بَشَرٌ
جُدَدٌ	قِطَعٌ	أَجَلٌ	سُرُرٌ	دِيَةٌ	عَسِرٌ
عَرَضٌ	غَضَبٌ	زَبَدٌ	ظَمَأٌ	ظُلَلٌ	لَعِبٌ
قَتَرٌ	عَمَلٌ	نَصَبٌ	سَكَنٌ	رُسُلٌ	نَجَسٌ

سبق نمبر (20) جزم یا سکون ــْــ کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو جزم کی پہچان کروائیں کہ اس کی شکل یہ ــْــ ہوتی ہیں یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ جس حرف پر جزم ہو اسے مجزوم، اور ساکن کہتے ہیں ، جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے ملا کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔ جزم کی صورت میں ان حروف (ق،ط،ب،ج،د) کو ہلا کر پڑھا جائے (ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنے کو قلقلہ کہتے ہیں) ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروف قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے کل کر کس طرح پڑھا جائے گا۔ بعض لوگ ساکن حرف کو ادا کرتے وقت ہلا دیتے ہیں ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن حرف کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔ اس سبق کو معلّمین انتہائی توجہ سے پڑھائیں اور قریب الصوت حروف پر خصوصی توجہ دیں۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَءْ
	اِءْ	اُءْ	اَیْ	اِیْ	

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور حروف کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے

ہجے کا طریقہ: مُؤْصَدَةٌ: میم ہمزہ پیش مُؤْ، صاد زبر صَ = مُؤْصَ، دال زبر دَ، = مُؤْصَدَ، تا دو پیش ةٌ = مُؤْصَدَةٌ، وقفاً مُؤْصَدَہْ۔

جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا جیسے قُلْ: پر اگر وقف کریں گے تو اسے قُلْ ہی پڑھیں گے، اور اگر گول (ة) ہو تو (ہ) سے بدل دیں گے اور اگر آخری حرف، حرف قلقلہ متحرک ہو تو اس پر وقف کرتے ہوئے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے جیسے اَعْبُدُ سے أَعْبُدْ وغیرہ۔

قُلْ	هُمْ	بَلْ	لَمْ	كَمْ	قَدْ
بِظُلْمٍ	أَعْبُدُ	كَعَصْفٍ	مُؤْصَدَةٌ	خُسْرٍ	ضَبْحًا
قَدْحًا	صُبْحًا	نَقْعًا	جَمْعًا	حُسْنًا	يُسْرًا
خَرْجًا	رَدْمًا	قِطْرًا	بِرَبْوَةٍ	لُؤْلُؤًا	مِرْيَةٍ
لَعْنَةٌ	بِئْسَ	فِسْقٌ	سَبَقَتْ	فَوَسَطْنَ	عِلْمٌ
فِتْنَةٌ	وَلْنَحْمِلْ	رِزْقًا	يُبْدِئُ	زَحْفًا	يَرْحَمُ
أَجْرٌ	ذَرْعًا	تَخَفْ	تَحْزَنْ	أَهْلَكَ	مَدْيَنَ
لِيَظْلِمَهُمْ	أُتْلُ	نَحْنُ	شَأْنٌ	كَأْسًا	كَأْسٍ
سَبْحًا	أَمْرًا	تَرْجُفُ	حَرْثٌ	غَرْقًا	عَرْشٌ
صُفْرٌ	بُكْرَةً	شَمْسًا	نُطْفَةٍ	فَرْحًا	مُلْكًا
عَشْرٍ	أَمْرٍ	غَفْلَةٍ	ذِكْرٍ	مُحْدَثٍ	نَصْرٌ
حِجْرٍ	فَضْلًا	نَحْسٍ	خُضْرٌ	يَسْرِ	جَهْرَةً
شَهْرٍ	نَخْلٍ	نَضْرَةً	شِرْبٍ	عَدْلٌ	صَرْصَرًا
نَشْطًا	سَبْحًا	سَبْقًا	حُشِرَتْ	سُئِلَتْ	قُتِلَتْ

عَسْعَسَ	بُعْثِرَتْ	اُحْضَرَتْ	اُزْلِفَتْ	كُشِطَتْ	نُشِرَتْ
يَلِدْ	بِحَمْدِ	حِجْرٍ	يَجْعَلُ	عُرْفًا	عَصْفًا
عَنْ	اِنْ	اَنْ	مِنْ	مَنْ	لَنْ
اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	مَرْصَدٍ	عَهْدٌ	مُؤْمِنٍ	يَشْفِ

سبق نمبر (21) تشدید ـــّ کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو شد کی پہچان کروائیں کہ شد اس شکل ـــّ کی ہوتی ہے اسکے تین دندانے ہوتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو اس کو مُشَدَّد کہتے ہیں اور حرف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں، تشدید والا حرف اصل میں دو حروف ہوتے ہیں جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے جیسے اَبَّ: اصل میں اس طرح ہے اَبْبَ: اس میں پہلا با ساکن اور دوسرا متحرک ہے، اسی وجہ سے جب مشدد حرف پڑھا جاتا ہے تو دو دفعہ پڑھتے ہیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور اس مشدد کو سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھیں گے، مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، اسی طرح شد والے حرف پہلے حرف کو بھی لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے اَبَّ سے اٰبَّ نہ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے۔ ن، م، مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔ اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ قریب الصوت حروف میں واضح فرق کریں۔

ہجے کا طریقہ: اَبَّ: ہمزہ بازبر اَب، بازبر بَ = اَبَّ، اَبِّ: ہمزہ بازبر اَب، بازیر بِ = اَبِّ، اَبُّ: : ہمزہ بازبر اَب، باپیش بُ = : اَبُّ،

اَتُّ	اَتِّ	اَتَّ	اَبُّ	اَبِّ	اَبَّ
اَجُّ	اَجِّ	اَجَّ	اَثُّ	اَثِّ	اَثَّ
اَخُّ	اَخِّ	اَخَّ	اَحُّ	اَحِّ	اَحَّ

اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ
اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ	اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ
اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ
اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ
اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ	اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ
اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اِفِّ	اُفُّ	اَقَّ	اِقِّ	اُقُّ
اَكَّ	اَكِّ	اَكُّ	اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ
اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَهَّ	اَهِّ	اَهُّ
اَءَّ	اَءِّ	اَءُّ	اَیَّ	اَیِّ	اَیُّ
اَبَّ	اِبِّ	اُبُّ	اَتَّ	اِتِّ	اُتُّ
اَثَّ	اِثِّ	اُثُّ	اَجَّ	اِجِّ	اُجُّ
اَحَّ	اِحِّ	اُحُّ	اَخَّ	اِخِّ	اُخُّ
اَدَّ	اِدِّ	اُدُّ	اَذَّ	اِذِّ	اُذُّ
اَرَّ	اِرِّ	اُرُّ	اَزَّ	اِزِّ	اُزُّ
اَسَّ	اِسِّ	اُسُّ	اَشَّ	اِشِّ	اُشُّ
اَصَّ	اِصِّ	اُصُّ	اَضَّ	اِضِّ	اُضُّ

اُظُّ	اِظِّ	اَظَّ	اُطُّ	اِطِّ	اَطَّ
اُغُّ	اِغِّ	اَغَّ	اُعُّ	اِعِّ	اَعَّ
اُقُّ	اِقِّ	اَقَّ	اُفُّ	اِفِّ	اَفَّ
اُلُّ	اِلِّ	اَلَّ	اُكُّ	اِكِّ	اَكَّ
اُنُّ	اِنِّ	اَنَّ	اُمُّ	اِمِّ	اَمَّ
اُھُّ	اِھِّ	اَھَّ	اُوُّ	اِوِّ	اَوَّ
اُیُّ	اِیِّ	اَیَّ	اُءُّ	اِءِّ	اَءَّ
اُلَّا		اِلَّا		اَلَّا	

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ پڑھائیں اور ایسے کلمات میں خصوصی خیال جن میں حرکات کے بعد واؤ اور ی مشدد آجائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی کے ساتھ ادا کریں جیسے هَيِّنٌ، بِقُوَّةٍ وغیرہ۔ اور مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں تاہم اگر کلمے کا آخری حرف، حرف قلقلہ ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، اور ن، ر، ی مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف پر وقف کرتے وقت غلطی کرتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: حُصِّلَ: حا، صاد پیش، حُصْ، صاد زیر صِ = حُصِّ، لام زبر لَ = حُصِّلَ، وقفاً حُصِّلْ۔

يَدُعُّ	يُكَذِّبُ	تَوَّابًا	شَرِّ	تَبَّتْ	وَتَبَّ
ذَرَّةٍ	حُصِّلَ	تَطَّلِعُ	سَرِيًّا	رَبُّكَ	يَحُضُّ

شَقِيٌّ	غَنِيٌّ	وَلِيٌّ	هَيِّنٌ	سَدًّا	بِقُوَّةٍ
خَفِيًّا	شَقِيًّا	عِتِيًّا	مَرَّ	تَبَيَّنَ	حَبَّةٍ
مَنًّا	فَطَلٌّ	ذُرِّيَّةٌ	يَذَّكَّرُ	يُوَفَّ	تَعَفُّفِ
سِرًّا	حَرَّمَ	مُسَمًّي	يُمِلَّ	تَضِلَّ	تُحَمِّلْنَا
غَرَّهُمْ	تُعِزُّ	مُحَرَّرًا	طَيِّبَةً	سَيِّدًا	أَحَسَّ
يَخْتَصُّ	اَوَّلَ	فَاَلَّفَ	تَبْيَضُّ	صِرٌّ	سَيِّئَةٌ
تُبَوِّئُ	هَمَّتْ	اَذِلَّةٌ	مُسْتَمِرٌّ	خُشَّعًا	صَبَّحَهُمْ
عَلَّمَ	رَجًّا	نُبَدِّلَ	سُلَّمٌ	يَبُثُّ	مطَهَّرَةٌ
حِطَّةٌ	سُجَّدًا	مُسَلَّمَةٌ	يَشَّقَّقُ	جَنَّةٍ	ثُمَّ
اِنَّ	دَكَّةً	اُمَّةٌ	غُصَّةٍ	لُجِّيٌّ	دُرِّيٌّ
هَدًّا	جَنِيًّا	فَرِيًّا	كَذَّبَ	صَفًّا	دَكًّا
ضِدًّا	عِزًّا	مَدًّا	صِلِيًّا	جِثِيًّا	مَرَدًّا
سَبِيًّا	عَشِيًّا	لُدًّا	اِدًّا	عَدًّا	اَزًّا
يُخَيَّلُ	تَقَرَّ	مَنَنًّا	اُمِّكَ	اَهُشُّ	حَيَّةٌ
لَاُقَطِّعَنَّ	مَسَّ	مُتَرَبِّصٌ	نَقُصُّ	سَوَّلَتْ	ضَرًّا

سبق نمبر (22) حروفِ مدہ اــــوــــی کا بیان

حروف مدہ تین ہیں (ا،و،ی) جب الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے زبر ہو تو اس کو الف مدّہ کہتے ہیں جیسے ثَا، بَا، جَا، وغیرہ اور جس واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو اس کو واؤ مدہ کہتے ہیں جیسے بُوْ، ثُوْ، جُوْ وغیرہ، اور جس یا ساکن سے پہلے زیر ہو اسکو یائے مدہ کہتے ہیں جیسے بِيْ، ثِيْ، دِيْ وغیرہ، ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے، بعض طلبہ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ایک الف سے زیادہ کھینچ کر پڑھتے ہیں یہ دونوں طریقے غلط ہیں اس لیے معلّمین، طلبہ کو اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی پر خوب توجہ دیں، اور ان کو مخارج کا لحاظ کرتے ہوئے معروف پڑھائیں مجہول نہ پڑھائیں، اور صرف حرف مدہ کو لمبا کریں اس سے پہلے حرف کو لمبا پڑھنے سے بچیں۔

مد معلوم کرنے کا طریقہ: کھلی انگلی کو درمیانے طریقے سے بند کیا جائے یا بند انگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے اصل دار و مدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہجے کرنے کا طریقہ: بَا: با الف زبر بَا، بُوْ: با واؤ پیش بُوْ، بِيْ: با یا زیر بِيْ،

بَا	بُوْ	بِيْ	تَا	تُوْ	تِيْ
ثَا	ثُوْ	ثِيْ	جَا	جُوْ	جِيْ
حَا	حُوْ	حِيْ	خَا	خُوْ	خِيْ
دَا	دُوْ	دِيْ	ذَا	ذُوْ	ذِيْ
رَا	رُوْ	رِيْ	زَا	زُوْ	زِيْ
سَا	سُوْ	سِيْ	شَا	شُوْ	شِيْ
صَا	صُوْ	صِيْ	ضَا	ضُوْ	ضِيْ
طَا	طُوْ	طِيْ	ظَا	ظُوْ	ظِيْ
عَا	عُوْ	عِيْ	غَا	غُوْ	غِيْ
فَا	فُوْ	فِيْ	قَا	قُوْ	قِيْ

كَا	كُوْ	كِيْ	لَا	لُوْ	لِيْ
مَا	مُوْ	مِيْ	نَا	نُوْ	نِيْ
وَا	وُوْ	وِيْ	هَا	هُوْ	هِيْ
ءَا	ءُوْ	ءِيْ	يَا	يُوْ	يِيْ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ پڑھائیں، حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

ہجے کا طریقہ: حُوْرٌ: حاواؤپیش حُوْ، رادوپیش رٌ = حُوْرٌ، وقفاً حُوْر۔

جس کلمے کا آخری حرف، حرف مدہ ہو اس پر وقف کرنے کی کی صورت میں اسے وقفاً اسی طرح پڑھیں گے جیسے قَالَا کو وقف کی صورت میں قَالَا ہی پڑھیں گے اور یَمَسَّنِيْ کو یَمَسَّنِيْ اور قَالُوْا کو قَالُوْا ہی پڑھیں گے، اور جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرف مدہ ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کر کے حرف مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے حَصِيْدٌ سے حَصِيْدْ، اور اگر کلمے کا آخری، حرف قلقلہ ہو تو اس پر وقف کرتے وقت حرف مدہ پر مد کرنے کے ساتھ حرف قلقلہ پر قلقلہ بھی ہوگا جیسے سَعِيْدٌ سے سَعِيْدْ وغیرہ۔

حِسَابُهُمْ	لَاهِيَةً	نَارًا	اَفْوَاجًا	طَعَامِ	رَاضِيَةٍ
حَامِيَةٌ	قَآئِمٌ	مُعْرِضُوْنَ	يَلْعَبُوْنَ	اَعُوْذُ	جُوْعٍ
مَشْهُوْدٌ	يَمُوْتُ	حُوْرٌ	مَرْكُوْمٌ	دِيْنِ	تَضْلِيْلٍ
شَهِيْدٌ	تَتْبِيْبٍ	حَصِيْدٌ	شَدِيْدٌ	سَعِيْدٌ	ظَالِمَةٌ

وَابِلٌ	مِدَادًا	وَاحِدٌ	حَنَانًا	نُحَاسٌ	سَحَابٌ
طَاعَةٌ	قُعُوْدًا	يَبْتَغُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	يُقِيْمُوْنَ	يُنْفِقُوْنَ
قُلُوْبِهِمْ	يَكْسِبُوْنَ	زَفِيْرٌ	شَهِيْقٌ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ
يَمْسَسْنِيْ	اَثِيْمٍ	وَكِيْلًا	نَصِيْرًا	غَاسِقٍ	حَاسِدٍ
فَارِضٌ	لَازِبٍ	مَارِدٍ	خُوَارٌ	وَاقِعٌ	دَانٍ
زَانٍ	قَادِرٌ	رَءُوْفٌ	صُوْرَةٍ	يَعْلَمُوْنَ	يُقَتِّلُوْنَ
قَالُوْا	عَزَّرُوْهُ	يَعْدُوْنَ	نُهُوْا	مِيْثَاقٌ	كَثِيْرَةٌ
عِيْشَةٍ	فِيْمَ	حِيْلَةً	حَلِيْمٌ	مُبِيْنًا	حَمِيْدٌ
مَحْفُوْظٍ	صَوَابًا	وِفَاقًا	عَذَابًا	صِرَاطَ	قَالَا
بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ	عَظِيْمٍ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	حَفِيْظٌ
اَلِيْمٍ	حِيْنٍ	فَخُوْرٌ	كَفُوْرٌ	قَدِيْرٌ	كَبِيْرٍ
بِمُعْجِزِيْنَ	يَضَّرَّعُوْنَ	يُبْصِرُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	يُبْخَسُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ
صَالِحٍ	قَلِيْلٌ	هُوْدًا	عَادٍ	نُوْحٍ	اِجْرَامِيْ
غَلِيْظٍ	تَرْحَمْنِيْ	تَغْفِرْلِيْ	نُوْحِيْهَا	غِيْضَ	اَقْلِعِيْ
لُوْطٍ	عَذَابٌ	مَكْذُوْبٍ	تَخْسِيْرٍ	قَرِيْبٌ	عَنِيْدٍ

سبق نمبر (23) حروفِ لین و ـــ ی

حروف لین دو (2) ہیں (و، ی) ان کو نرمی سے ادا کریں اور ایک الف کے برابر لمبا کریں اور آواز معروف ہو مجہول نہ ہو، نیز حروف لین اور حروف مدہ کی آواز میں فرق بھی کریں، جس واؤ اور ی ساکن سے پہلے زبر ہو اس کو حروف لین کہتے ہیں، جیسے: بَوْ، بَيْ۔

ہجے کا طریقہ: بَوْ: با واؤ زبر بَوْ، بَيْ: با یا زبر بَيْ،

بَوْ	بَيْ	تَوْ	تَيْ	ثَوْ	ثَيْ
جَوْ	جَيْ	حَوْ	حَيْ	خَوْ	خَيْ
دَوْ	دَيْ	ذَوْ	ذَيْ	رَوْ	رَيْ
زَوْ	زَيْ	سَوْ	سَيْ	شَوْ	شَيْ
صَوْ	صَيْ	ضَوْ	ضَيْ	طَوْ	طَيْ
ظَوْ	ظَيْ	عَوْ	عَيْ	غَوْ	غَيْ
فَوْ	فَيْ	قَوْ	قَيْ	كَوْ	كَيْ
لَوْ	لَيْ	مَوْ	مَيْ	نَوْ	نَيْ
وَوْ	وَيْ	هَوْ	هَيْ	اَوْ	اَيْ
		يَوْ	يَيْ		

مشق

اس سبق کو بھی ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ طلبہ سے سنیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ زیادہ لمبا، مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہجے کا طریقہ: خَوْفٍ: خا واؤ زبر خَوْ، فا دو زیر فٍ، = خَوْفٍ وقفاً خَوْفْ۔

جس کلمے کا آخری حرف، حرف لین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے وقفاً اسی طرح ہی پڑھیں گے جیسے رَأَوْا سے رَأَوْا، ہی پڑھا جائے گا، اور جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرف لین ہو، اس پر وقف کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کر کے حرف لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں جیسے خَوْفٍ، سے خَوْفْ، اور قَوْمٍ سے قَوْمْ، اور اگر آخری حرف، حرف قلقلہ ہو تو مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی کریں گے جیسے زَيْدٌ سے زَيْدْ۔

خَوْفٍ	تَوَاصَوْا	سَوْفَ	يَوْمٌ	قَوْلًا	طَوْعًا
قَوْمٍ	تَوْبَةً	أَوْفُوْا	فَاَتَوْا	مَوْعِظَةً	رَأَوْا
فَوْقَ	عَوْرَةٌ	مَوْرًا	زَوْجَكَ	يَخْشَوْنَ	خَلَوْا
فَوْزًا	سَعَوْ	فَوْتَ	تَوْصِيَةً	غَوْلٌ	لَشَوْبًا
أَلْفَوْا	فَنَادَوْا	فِرْعَوْنُ	نَجْوٰتَ	سَوْطَ	صَوْمًا
غَوْرًا	كَوْكَبٌ	هَوْنًا	وَيْلٌ	قُرَيْشٍ	كَيْفَ
كَيْدَهُمْ	طَيْرًا	عَيْنٌ	شَيْئًا	خَيْرٌ	بَيْتًا
زَيْغٌ	فِئَتَيْنِ	حَيْثُ	مَيْلَةً	غَيْرِ	لَيْلَةً
قَلْبَيْنِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	فَتَعَالَيْنَ	ضِعْفَيْنِ	مَرَّتَيْنِ
زَيْدٌ	يُؤْذَيْنَ	فَأَبَيْنَ	سَيْلَ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ
شَيْءٍ	بَيْنَ	يَسْعَوْنَ	يَدَيْ	غَيْبِ	مَيْتَةُ
صَيْحَةً	بَيْضٌ	اَلْقَيْنَا	مُصْطَفَيْنَ	حَيْرَانَ	سَيْرًا
فَاَمْلَيْتُ	يَغْنَوْا	تَعْثَوْا	شُعَيْبًا	ضَيْفِيْ	شَيْخًا

سبق نمبر (24) کھڑا زبر ـٰ کھڑی زیر ـٖ اُلٹا پیش ـٗ کا بیان

حروف مدہ دو طرح کے ہوتے ہیں (1) الف ساکن ما قبل زبر، یا ساکن ما قبل زیر، واؤ ساکن ما قبل پیش ہو تو یہ حروف مدہ کہلاتے ہیں جن کا ذکر سبق نمبر 22 میں گزر چکا ہے (2) حروف مدہ کی دوسری قسم کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش ہے۔ اگرچہ ان کی شکل حروف مدہ جیسی نہیں ہے لیکن یہ قائم مقام حروف مدہ ہوتے ہیں کیونکہ یہ آواز اور مقدار میں حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

سب سے قبل طلبہ کو کھڑا زبر ـٰ کھڑی زیر ـٖ اُلٹا پیش ـٗ کی پہچان کرائیں کہ کھڑا زبر حرف کے اوپر، کھڑی زیر حرف کے نیچے اور الٹا پیش حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ اور ن، م، کو ادا کرتے وقت آواز کو ناک میں ضرورت سے زائد نہ جانے دیں، نیز اس سبق کو پڑھانے کے ساتھ پچھلے اسباق حرکات و تنوین کے ساتھ وزن کرا کر یاد کرائیں کہ مثلاً ب: کھڑی زبر بٰ، کو کھینچ کر اور ب زبر بَ کو بغیر کھینچے اور ب دو زبر بًا کو غنہ کے ساتھ ،اسی طرح کھڑی زیر اور الٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ خوب ذہن نشین کرادیں کہ بچہ دیکھے اور بغیر دیکھے فوراً ٹھیک ادا کرے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے۔ مشق کے لیے ذیل میں حروف دیے جا رہے ہیں،

بٗ	بٖ	بٰ	اٗ	اٖ	اٰ
ثٗ	ثٖ	ثٰ	تٗ	تٖ	تٰ
حٗ	حٖ	حٰ	جٗ	جٖ	جٰ
دٗ	دٖ	دٰ	خٗ	خٖ	خٰ
رٗ	رٖ	رٰ	ذٗ	ذٖ	ذٰ
سٗ	سٖ	سٰ	زٗ	زٖ	زٰ
صٗ	صٖ	صٰ	شٗ	شٖ	شٰ
طٗ	طٖ	طٰ	ضٗ	ضٖ	ضٰ

عٗ	عٖ	عٰ	ظٗ	ظٖ	ظٰ
فٗ	فٖ	فٰ	غٗ	غٖ	غٰ
كٗ	كٖ	كٰ	قٗ	قٖ	قٰ
مٗ	مٖ	مٰ	لٗ	لٖ	لٰ
وٗ	وٖ	وٰ	نٗ	نٖ	نٰ
ھٗ	ھٖ	ھٰ	ہٗ	ہٖ	ہٰ
يٗ	يٖ	يٰ	ءٗ	ءٖ	ءٰ

بُ، بٗ، بٌ	بِ، بٖ، بٍ	بَ،بٰ،بًا
تُ،تٗ، تٌ	تِ،تٖ، تٍ	تَ، تٰ، تًا
ثُ،ثٗ،ثٌ	ثِ،ثٖ،ثٍ	ثَ،ثٰ،ثًا
جُ،جٗ،جٌ	جِ،جٖ،جٍ	جَ،جٰ،جًا
حُ،حٗ،حٌ	حِ،حٖ،حٍ	حَ،حٰ،حًا

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں سبق کی تکمیل پر شروع سے لازمی ٹیسٹ لیں اگر کہیں کمی محسوس ہو تو اس سبق کو دوبارہ پڑھائیں۔ بعض لوگ کھڑا زبر والے حرف پر وقف کرتے ہوئے تین یا چار الف کے برابر مد کرتے ہیں یہ بالکل غلط ہے، وقف میں بھی ایک الف کے برابر ہی مد رہنی چاہیے،

جس کلمے کے آخری حرف پر کھڑی زبر ہو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھیں گے، اور اگر کھڑی زیر ہو تو اس کو وقف کی صورت میں ساکن کردیں گے، لیکن اگر کھڑی زیر ی کے نیچے ہو تو اس کو وقف کی صورت میں پڑھیں گے، اور اگر الٹا پیش ہو تو ساکن کردیں گے لیکن اگر الٹا پیش واؤ پر ہے تو پڑھا جائے گا۔

ہجے کا طریقہ: سَجٰی: سین زبر سَ، جیم کھڑی زبر جٰی = سَجٰی، وقفاً سَجٰی، مُلْکِهٖ: میم لام پیش مُلْ، کاف زیر کِ = مُلْکِ، ہا کھڑی زیر هٖ = مُلْکِهٖ، وقفاً مُلْکِهْ، یَرَهٗ: یا زبر یَ، را زبر رَ = یَرَ، ہا الٹا پیش هٗ = یَرَهٗ، وقفاً یَرَهْ۔

سَجٰى	قَلٰى	طَغٰى	عَصٰى	غَوٰى	هَوٰى
بِهٖ	مُلْكِهٖ	دِيْنِهٖ	اَهْلِهٖ	قَلْبِهٖ	قَبْلِهٖ
يَرَهٗ	لَهٗ	مُلْكَهٗ	اَجَلَهٗ	قَدَرَهٗ	قَوْلُهٗ
لَظٰى	يَرٰى	هَدٰى	رَمٰى	اَتٰى	اَبٰى
رَجْعِهٖ	ظَهْرِهٖ	نَفْسِهٖ	قَوْمِهٖ	نُوْرِهٖ	فِيْهِ
نَفْسَهٗ	شَطْرَهٗ	اَهْلَهٗ	وَجْهَهٗ	مَعَهٗ	يَرَهٗ
اَغْنٰى	اَحْوٰى	اَوْحٰى	يَنْهٰى	يَرْضٰى	تَنْسٰى
فَضْلِهٖ	بَرْقِهٖ	وَجْهِهٖ	مِثْلِهٖ	قِيْلِهٖ	زَوْجِهٖ
اَجْرُهٗ	اِثْمُهٗ	عَهْدَهٗ	حَوْلَهٗ	نَبَذَهٗ	ذَكَرَهٗ
شَتّٰى	غَشّٰى	حَتّٰى	صَلّٰى	فَسَوّٰى	تَجَلّٰى
تَوَلّٰى	تَلَظّٰى	تَرَدّٰى	تَصَدّٰى	تَلَهّٰى	وَفّٰى
شَرَّهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	بِجُنُوْدِهٖ	بِاِذْنِهٖ	بِوَلَدِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ

اَدْهٰی	بَطْنِهٖ	عَدَّدَهٗ	رَبَّهٗ	نَعَّمَهٗ	يَسَّرَهٗ
مَحِلَّهٗ	اَلْقٰى	اَوْلٰى	رَاٰى	اَكْدٰى	سَعٰى
اَبْكٰى	اَقْنٰى	يَغْشٰى	ضِيْزٰى	اَدْنٰى	يُوْحٰى
اٰدَمَ	عِيْسٰى	يَحْيٰى	اِسْحٰقَ	سُلَيْمٰنَ	مُوْسٰى
تُسْقٰى	تُجْزٰى	يَخْفٰى	يَخْشٰى	يَغْشٰى	تُمْنٰى
تُتْلٰى	بُشْرٰى	اُخْرٰى	اَعْطٰى	فَاٰوٰى	اَبْقٰى
اِلٰى	بَلٰى	عَلٰى	نَصٰرٰى	اُسٰرٰى	لَيَطْغٰى
حُبِّهٖ	اٰيٰتِهٖ	رَأْسِهٖ	مِيْثٰقِهٖ	بِأَمْرِهٖ	يُحْيِ
رِزْقَهٗ	كِتٰبَهٗ	خِتٰمُهٗ	اَمَرَهٗ	ثُلُثَهٗ	وَحْيُهٗ
وَصّٰى	يَزَّكّٰى	يَتَمَطّٰى	فَتَدَلّٰى	اٰيَةً	اَبْوٰبٍ
اَلْوٰحٍ	هٰذٰنِ	مَاٰرِبُ	بِاٰيٰتِیْ	صِرٰطٍ	مٰلِكِ
اِنِّیَ	كِتٰبٌ	حَيٰوةٍ	مِهٰدًا	اَزْوٰجًا	اَمْوٰتٌ
مُعْصِرٰتِ	مَاٰبًا	لَوٰقِعٌ	هٰرُوْنَ	اٰلٰفٍ	ظِلٰلٍ
عِبَادِهٖ	لِرَبِّهٖ	طَعَامِهٖ	رَحْمَتِهٖ	رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ
أَخْلَدَهٗ	مَوٰزِيْنُهٗ	نَادِيَهٗ	عَذَابَهٗ	وَثَاقَهٗ	خَلَقَهٗ
ثَلٰثٍ	سَيَصْلٰى	عٰبِدُوْنَ	اَعْطَيْنٰكَ	فَذٰلِكَ	سَلٰمٌ
ثَمَرِهٖ	وَالْعٰدِيٰتِ	اَصْحٰبُ	قُرْاٰنٌ	رَوٰسِیَ	شٰمِخٰتٍ
فَقَدَّرَهٗ	سَمِعَهٗ	يَسْتَحْيٖ	اَلْفِهِمْ	تِلَاوَتِهٖ	اِبْرٰهٖمَ

عِظَامَهٗ	بَنَانَهٗ	دُوْنِهٖ	فَجَعَلَهٗ	مِزَاجُهٗ	اَكْفَرَهٗ
نِصْفَهٗ	وَعُدُهٗ	اَمَاتَهٗ	فَأَقْبَرَهٗ	اَنْشَرَهٗ	بَعْدَهٗ
دَاوٗدَ	مَوْعِدُهٗ	اَمَامَهٗ	مَعَاذِيْرَهٗ	جَمْعَهٗ	بَيَانَهٗ
يَسْتَوٗنَ	سُبْحٰنَهٗ	يَكْفُلُهٗ	لَعَلَّهٗ	نُخْلِقُهٗ	قَوْمَهٗ
يَتْلُوْنَهٗ	مَعَهٗ	وٗرِيَ	رَحْمَتُهٗ	يَلْوٗنَ	لِتَسْتَوٗا
مَوْزِيْنُهٗ	عَلَّمَهٗ	اَلْوٰنُهٗ	بَدَّلَهٗ	أَضْطَرُّهٗ	يُحَرِّفُوْنَهٗ

سبق نمبر (25) نون ساکن و تنوین کے قواعد

نون ساکن: جس نون پر جزم ہو اسکو نون ساکن کہتے ہیں، یہ نون وقف اور وصل دونوں صورتوں میں پڑھا جاتا ہے۔

نون تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو نون تنوین کہتے ہیں، یہ ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتا ہے اور وصل کی صورت میں پڑھا جاتا ہے اور وقف کی صورت میں نہیں پڑھتے۔

نون ساکن و تنوین کے چار قواعد ہیں (1) اظہار (2) اخفاء (3) اقلاب (4) ادغام

اظہار کا بیان

اظہار: نون ساکن و تنوین کو بغیر غنہ کے ادا کرنے کو اظہار کہتے ہیں،
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروف حلقی (ء، ھ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار کریں گے یعنی غنہ نہ ہوگا،
نون ساکن و تنوین کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں، درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ع، اور ح، کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے، اور اسی طرح بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں، ایسا کرنا بھی غلط ہے، اور بعض لوگ اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں اس سے بھی بچیں۔

معلّمین اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ مخارج کی ادائیگی اور اظہار کی مشق انتہائی توجہ سے کروائیں کہ طلبہ بیان کردہ غلطیوں کا ارتکاب نہ کریں۔

مَتَاعٌ اِلٰی	لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا	مَنْ اٰمَنَ
اَنْ اَکُوْنَ	اٰثِمًا اَوْ کَفُوْرًا	نُطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ
مِنْ اَهْلِ	مِنْ اَحَدٍ	بَغْیًا اَنْ
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی	بَلَدًا اٰمِنًا	عَنْ اَصْحٰبِ
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا	مِنْ اَخِیْهِ	مَنْ اَظْلَمُ
قَرِیْبٌ اُجِیْبُ	اَیَّامٍ اُخَرَ	مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	مِنْ اَبْوَابِهَا	مِنْ اَمْوَالٍ
سَبْعَۃٍ اِذَا رَجَعْتُمْ	یَکُنْ اَهْلُهٗ	جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
کَفَّارٍ اَثِیْمٍ	اِنْ اَرَادُوْا	مِنْ اٰیَۃٍ
خُسْرٍ اِلَّا	صَغِیْرًا اَوْ کَبِیْرًا اِلٰی	سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ
عَنْهَا	عَنْهُ	تَنْهَرْ
مِنْهَا	مِنْهُ	عَنْهُمْ
اَخْنَهٗ	یَنْهٰی	مِنْهُمْ
عَذَابٌ عَظِیْمٌ	اَنْعَمْتَ	یَنْعِقُ

شَيْءٍ عَلِيمٌ	بُكْمٌ عُمْيٌ	عَذَابٌ أَلِيمٌ
نَفْسٌ عَنْ	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
بِغَضَبٍ عَلٰى	مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	مِنْ عِبَادِهٖ
حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ	شَاكِرٌ عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ عُفِيَ
مَنْ عَادَ	صُنْعًا	مِنْ عَرَفٰتٍ
فَضْلٍ عَلٰى	فِصَالًا عَنْ	صُنْعَ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ	خَاوِيَةٌ عَلٰى	مِنْ عِلْمِهٖ
كُفَّارًا حَسَدًا	رَغَدًا حَيْثُ	يَوْمًا عَبُوْسًا
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	فَمَنْ حَجَّ	مِنْ حَيْثُ
اُلُوْفٌ حَذَرَ	غَنِيٌّ حَلِيْمٌ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ
تِجَارَةً حَاضِرَةً	غَنِيٌّ حَمِيْدٌ	قَرْضًا حَسَنًا
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	زَوْجًا غَيْرَهٗ	قَوْلًا غَيْرَ
مِنْ خَلَاقٍ	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ
مِنْ خَيْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	مِنْ خِلَافٍ
فَاِنْ خِفْتُمْ	مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ	فَمَنْ خَافَ
سُنْدُسٍ خُضْرٌ	مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	مِنْ خِطْبَةِ
اِنْ عَصَيْتُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	شَيْءٌ عَجِيْبٌ

مِنْ حَبْلٍ	مِنْ خَلْقٍ	كِتَابٌ حَفِيْظٌ
كَفَّارٍ عَنِيْدٍ	عَتِيْدٌ أُلْقِيَا	رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ
مَنْ خَشِيَ	أَوَّابٍ حَفِيْظٍ	بَعِيْدٍ هٰذَا
حَشْرٌ عَلَيْنَا	قَلْبٌ أَوْ	قَرْنٍ هُمْ
عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ	مَنْ أُفِكَ
مِنْ غَيْرِ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ	أَفَسِحْرٌ هٰذَا
نُكُرٍ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ	مُزْدَجَرٌ حِكْمَةٌ	أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ
بُكْرَةً عَذَابٌ	كَذَّابٌ أَشِرٌ	يَوْمٌ عَسِرٌ
حَمِيْمٍ آنٍ	مِنْ أَقْطَارِ	يَوْمٍ هُوَ
عُرُبًا أَتْرَابًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ	خَيْرَاتٌ حِسَانٌ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ	أَيَّامٍ حُسُوْمًا	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ
قُرْآنًا عَجَبًا	حَمِيْمٌ حَمِيْمًا	مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ
نَنْهَكَ	مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلٰى	مِنْ حَمَإٍ

سبق نمبر (26) اخفاء کا بیان

اخفاء: اخفاء کا لغوی معنی "چھپانا" ہیں، نون ساکن و تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ اس طرح ادا کرنا کہ ادغام اور اظہار نہ ہو۔

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء غنہ کے ساتھ کر کے پڑھیں گے ،اس غنہ کی حالت کو اخفائے حقیقی کہتے ہیں اور اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ نون ساکن اور حروف اخفاء خواہ ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں ہر صورت میں غنہ ہو گا۔

مِنۡ قَبۡلِکَ	اُنۡزِلَ	يُنۡفِقُوۡنَ
مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	اَنۡفُسَهُمۡ	تُنۡذِرۡهُمۡ
عُمۡيٌ فَهُمۡ	كُنۡتُمۡ	اَنۡتُمۡ
مِنۡ ثَمَرَةٍ	لَنۡ تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ
يَنۡقُضُوۡنَ	بَعُوۡضَةً فَمَا	مِنۡ قَبۡلُ
كَلِمٰتٍ فَتَابَ	جَاعِلٌ فِيۡ	اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ
يُنۡصَرُوۡنَ	تَنۡسَوۡنَ	ثَمَنًا قَلِيۡلًا
عَنۡكُمۡ	تَنۡظُرُوۡنَ	فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ
لٰكِنۡ كَانُوۡا	مِنۡ طَيِّبٰتِ	عِنۡدَ
وَاحِدٍ فَادۡعُ	عَيۡنًا قَدۡ	فَانۡفَجَرَتۡ
قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ	لَا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ	صَالِحًا فَلَهُمۡ
عَهۡدًا فَلَنۡ	مَعۡدُوۡدَةً قُلۡ	لَنۡ تَمَسَّنَا
مَنۡ كَسَبَ	فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ	مِنۡ دِيَارِكُمۡ
مَنۡ كَانَ	اِنۡ كَانَتۡ	فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ
نَنۡسَخۡ	مَنۡشُوۡرًا	فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ
خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ	شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	نُنۡسِهَا

صَعِيْدًا زَلَقًا	كُنْ فَيَكُوْنُ	وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ
نَفْسٍ شَيْئًا	لَنْ تَرْضٰى	اٰيَةٌ كَذٰلِكَ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	اَنْ طَهِّرَا	مَنْ كَفَرَ
قِبْلَةً تَرْضٰهَا	اٰمَنْتُمْ	مَنْ سَفِهَ
مِنْ صَدَقَةٍ	شَيْءٍ جَدَلًا	نُنْشِزُهَا
اَنْصَارٍ	ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ	اَعْنَابٍ تَجْرِيْ
يَنْفَعُ	مَنْ تَطَوَّعَ	بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ
خِطْأً كَبِيْرًا	رُطَبًا جَنِيًّا	خَلْقًا جَدِيْدًا
كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ	مِنْ كُلِّ	مَنْ ذَاالَّذِيْ
اُنْثٰي	أَنْ تُوَلُّوْا	حَلٰلًا طَيِّبًا
قَوْلًا كَرِيْمًا	بَأْسٍ شَدِيْدٍ	عُلُوًّا كَبِيْرًا
اِنْ تَرَكَ	خَيْرًا كَثِيْرًا	جُنْدًا
مَنْ شَهِدَ	فِدْيَةٌ طَعَامُ	سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ	لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا	تَنْفَدَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	مِائَةٍ سِنِيْنَ
فَاعِلٌ ذٰلِكَ	فَإِنْ زَلَلْتُمْ	فَمَنْ فَرَضَ
عَنْ دِيْنِهٖ	قِتَالٍ فِيْهِ	غُلٰمًا زَكِيًّا
عَنْ ذِكْرِنَا	لَاتَنْكِحُوْا	اِثْمٌ كَبِيْرٌ

فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ	مِنْ تُرَابٍ	مِنْ ذَهَبٍ
صَعِيْدًا جُرُزًا	بَيْعٌ فِيْهِ	مَنْ كَلَّمَ
فَاِنْ طَلَّقَهَا	اَنْ تَبَرُّوْا	اَذًى فَاعْتَزِلُوْا
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً	فَرِيْضَةً فَنِصْفُ	عَنْ تَرَاضٍ
مِنْ شَرِّ	فَمَنْ شَرِبَ	بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ
مِنْ فُرُوْجٍ	تَنْقُصُ	مُنْذِرٌ
بَطْشًا فَنَقَّبُوْا	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	كُلٌّ كَذَّبَ
يُسْرًا فَالْمُقَسِّمَاتِ	وِقْرًا فَالْجَارِيَاتِ	ذَرْوًا فَالْحَامِلَاتِ
سَلَامٌ قَوْمٌ	تَنْطِقُوْنَ	غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ
مِنْ طِيْنٍ	صَرَّةٍ فَصَكَّتْ	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ
إِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى	يَنْطِقُ	قَوْمٌ طَاغُوْنَ
وَانْشَقَّ	أَنْشَأَكُمْ	بِمَنْ ضَلَّ
تَنْزِعُ	رِيْحًا صَرْصَرًا	مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ
عَنْ ضَيْفِهٖ	خَلَقَ الْإِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ
أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً	وَرْدَةً كَالدِّهَانِ	أَنْ تَنْفُذُوْا
مَنْضُوْدٍ	قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا	يُنْزِفُوْنَ
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ	مِنْ زَقُّوْمٍ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ
يُنْجِيْهِ	صَبْرًا جَمِيْلًا	ظَنَنْتُ

مَكْرًا كُبَّارًا	سُبُلًا فِجَاجًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
سَبْحًا طَوِيْلًا	عَذَابًا صَعَدًا	حَرَسًا شَدِيْدًا

سبق نمبر (27) اقلاب کا بیان

اقلاب: اقلاب کے لغوی معنی "بدلنے" کے ہیں، نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ب) آجائے خواہ ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں تو اس نون ساکن و تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں۔
اقلاب کے وقت غنہ ایک الف کے برابر کریں اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کریں۔ بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے یہاں صرف میم پڑھنی چاہیے کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔ نون ساکن و تنوین پر اقلاب صرف وصل کی صورت میں ہو گا، وقف کی صورت میں نہیں ہو گا۔
اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ پڑھوائیں اور اقلاب کی اچھی طرح مشق کروائیں۔
ہجے کا طریقہ: يَنْۢبَغِيْ: یا میم زبر يَمْ، با زبر بَ، = يَنْۢبَ، غین یا زیر غِيْ = يَنْۢبَغِيْ، وقفاً يَنْۢبَغِيْ۔

يَنْۢبُوْعًا	خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ
بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ
عَدُوٌّۢ بِئْسَ	مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ	رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ
بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ	شَيْءٍۢ بَعْدَهَا	زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ
يَنْۢبَغِيْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ
يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ	جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ	نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى
وَاَنْۢبَتَتْ	مِنْۢ بَأْسِكُمْ	اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ

مِنۢ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ	بِإِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ	زَوْجٍۢ بَهِيجٍ
ذَهَابٍۢ بِهٖ	سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ	شِقَاقٍۢ بَعِيدٍ
حِزْبٍۢ بِمَا	رَجُلٌۢ بِهٖ	تَنْۢبُتُ
شَهَادَاتٍۢ بِاللّٰهِ	اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ	مَنْۢ بِيَدِهٖ
ظُلُمَاتٌۢ بَعْضُهَا	كَسَرَابٍۢ بِقِيعَةٍ	خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ
جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ	خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مِنۢ بَرَدٍ
مَكَانٍۢ بَعِيدٍ	مِنۢ بُيُوْتِكُمْ	مُتَبَرِّجَاتٍۢ بِزِيْنَةٍ
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ	مُطَهَّرَةٍۢ بِأَيْدِيْ	قَوْمًاۢ بُوْرًا
مِنۢ بَيْنِ الصُّلْبِ	ذَنْۢبٍ	فَأَنْۢبَتْنَا
اِذِ انْۢبَعَثَ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ
لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ	مَنْۢ بَخِلَ	بِذَنْۢبِهِمْ
أَمَدًاۢ بَعِيدًا	لَيُنْۢبَذَنَّ	رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ
أَنْۢبَأَهُمْ	أَنْۢبِئْهُمْ	أَنْۢبِئُوْنِيْ
مِنۢ بَقْلِهَا	تُنْۢبِتُ الْأَرْضُ	كَافِرٍۢ بِهٖ
غُلْفٌۢ بَلْ	رَسُوْلٌۢ بِمَا	عَوَانٌۢ بَيْنَ
مِنۢ بَنِيْٓ إِسْرَآئِيْلَ	مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
كَثِيرَةًۢ بِإِذْنِ اللّٰهِ	غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ	عَلِيمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ
سُنْۢبُلَةٍ	أَنْۢبَتَتْ	وَيُؤْمِنۢ بِاللّٰهِ

مِنۡ بَیۡتِكَ	فَانۡبَجَسَتۡ	جَنَّةٍۭ بِرَبۡوَةٍ
یَسۡتَنۡبِئُوۡنَكَ	فَانۡبِذۡ	عَنۡ بَیِّنَةٍ
ضَلَالٍۭ بَعِیۡدٍ	رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ	زَوۡجٍۭ بَهِیۡجٍ
فُرُشٍۭ بَطَائِنُهَا	كَلَمۡحٍۭ بِالۡبَصَرِ	حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ
یَوۡمَئِذٍۭ بِبَنِیۡهِ	سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ	هَنِیۡٓـًٔاۢ بِمَا
مُحِیۡطٌۢ بِالۡكَافِرِیۡنَ	صُمٌّۢ بُكۡمٌ	اَلِیۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا
مَنۡ بَعَثَنَا	سَابِقٌۢ بِالۡخَیۡرَاتِ	جُدَدٌۢ بِیۡضٌ

سبق نمبر (28) ادغام کا بیان

ادغام: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروف (ی، ر، ل، م، و، ن) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہو۔اس ادغام کی دو قسمیں ہیں (1) نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ی، م، و، ن) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا، اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے، (2) نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ر، ل) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔نون اور میم مشدد پر وقف کی صورت میں غنہ ہوگا۔
ہجے کا طریقہ: مَنۡ یُّفۡسِدُ: میم یا زبر مَ، یا فا پیش یُفُ = مَنۡ یُّفُ، سین زیر سِ = مَنۡ یُّفۡسِ، دال پیش دُ، = مَنۡ یُّفۡسِدُ،

وقفاً مَنۡ یُفۡسِدۡ۔

هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ	مِنۡ رَّبِّهِمۡ	مَنۡ یَّقُوۡلُ
وَلٰكِنۡ لَّا	ظُلُمَاتٌ وَّرَعۡدٌ	بَرۡقٌ یَّجۡعَلُوۡنَ

ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	مَنْ يُّفْسِدُ	مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
عَنْ نَّفْسٍ	يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	عَدُوٌّ وَّلَكُمْ
لَنْ نُّؤْمِنَ	عَدْلٌ وَّلَا	شَفَاعَةٌ وَّلَا
حِطَّةٌ نَّغْفِرْ	سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا	رَغَدًا وَّادْخُلُوْا
طَعَامٍ وَّاحِدٍ	لَنْ نَّصْبِرَ	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	يُبَيِّنْ لَّنَا	بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
أَنْ يُّؤْمِنُوْا	مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ	مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ
سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ	إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى	فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
مَنْ يَّفْعَلُ	وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ	حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ
عَهْدًا نَّبَذَهُ	عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ	عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا	مِنْ رَّبِّكُمْ	أَنْ يُّنَزَّلَ
حَسَدًا مِّنْ	كَثِيْرٌ مِّنْ	مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
أَنْ يُّذْكَرَ	شَيْءٍ وَّهُمْ	لَنْ يَّدْخُلَ
مَنْ يَّكْفُرْ	خِزْيٌ وَّلَهُمْ	أَنْ يَّدْخُلُوْهَا
عَنْ مِّلَّةِ	مَنْ يَّرْغَبُ	أَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا
ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ	إِنْ نَّشَأْ	بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ	أَنْ يَّقْتُلُوْنِ	أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ	حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ	إِذًا وَّأَنَا
كُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ	مِنْ نِّسَائِهِمْ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ
مِنْ وَّرَثَةِ	حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ	أَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
زُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ	فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ	لَئِنْ لَّمْ
كِسَفًا مِّنَ	إِنْ نَّظُنُّكَ	بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَادٍ يَّهِيمُوْنَ	إِنْ مَّتَّعْنَاهُمْ	عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ
مِنْ نَّجْوٰى	بَشَرٌ مِّثْلُنَا	مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ
مِنْ لِّينَةٍ	بِرُوْحٍ مِّنْهُ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ
حَاجَةً مِّمَّا	وَمَنْ يُّوْقَ	وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ	وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ
جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ	نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
أَنْ لَّمْ يَرَهُ	مَالًا لُّبَدًا	أَنْ لَّنْ
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ	لَهَبٍ وَّامْرَأَتُهُ	نَجْعَلْ لَّهُ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ	كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ
أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا	يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ
شَرًّا يَّرَهُ	خَيْرًا يَّرَهُ	فَمَنْ يَعْمَلْ
أَنْ رَّاٰهُ	خَيْرٌ مِّنْ	صُحُفًا مُّطَهَّرَةً
يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ	خَيْرٌ لَّكَ	مِنْ نِّعْمَةٍ

قَلِيْلًا نِّصْفَهٗ	غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ	عَجَبًا يَّهْدِيْ
صُحُفًا مُّنَشَّرَةً	حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ	سِحْرٌ يُّؤْثَرُ
حَرِيْرًا مُّتَّكِـِٕيْنَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ
لَنْ يُّؤَخِّرَ	لَئِنْ رَّجَعْنَا	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

سبق نمبر (29) میم ساکن کے قواعد

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں (1) ادغام شفوی (2) اخفائے شفوی (3) اظہار شفوی

ادغام شفوی کا بیان

میم ساکن کے بعد میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میں متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	لَهُمْ مَّشَوْا	مِنْ مِّثْلِهٖ
قُلُوْبُكُمْ مِّنْ	بَعَثْنَاكُمْ مِّنْ	نَجَّيْنَاكُمْ مِّنْ
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ	لَهُمْ مِّمَّا
قَبْلِهِمْ مِّثْلَ	لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ	يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ
لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	مِنْ مَّقَامِ

عَلَيْهِمْ مِّنَ	يَأْتِيْهِمْ مِّنْ	مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ
أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ	لَهُمْ مُّوْسٰى	أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ
فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ	إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ	وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	مَنْ مَّعَهٗ	فَأَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ
لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ	رَبُّكُمْ مِّنْ	أَفَرَأَيْتُمْ مَّا
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا	جَاءَهُمْ مَّا كَانُوْا	عَلَيْهِمْ مَّطَرًا
إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	لَهُمْ مَّثَلًا	فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
هُمْ مِّنْكُمْ	مِنْكُمْ مِّنْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
قَطَعْتُمْ مِّنْ	صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ	أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ	اٰمَنَهُمْ مِّنْ	أَطْعَمَهُمْ مِّنْ

سبق نمبر (30) اخفائے شفوی کا بیان

میم ساکن کے بعد اگر (ب) متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں گے اس غنہ کو اخفائے شفوی کہتے ہیں ،اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ	أَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ
عُوْقِبْتُمْ بِهٖ	وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ	أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمْ	كَفَرْتُمْ بِهٖ

بَعۡضَکُمۡ بِبَعۡضٍ	مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ	وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا
عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ	فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمَاهُمۡ	تَأۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً
مِنۡهُمۡ بَطۡشًا	إِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ	إِسۡلَامَكُمۡ بَلِ اللّٰهُ
كُنۡتُمۡ بِهَا	كُنۡتُمۡ بِهٖ	عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ
وَأَمۡدَدۡنَاهُمۡ بِفَاكِهَةٍ	ذُرِّيَّتُهُمۡ بِإِيۡمَانٍ	وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ
نَجَّيۡنٰهُمۡ بِسَحَرٍ	لَهُمۡ بِهٖ	أَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَا
نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ	صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً	أَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا

سبق نمبر (31) اظہار شفوی کا بیان

میم ساکن کے بعد حرف (ب، م) کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہار شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا

نَنۡسَاكُمۡ كَمَا	يَوۡمِكُمۡ هٰذَا	وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّئٰتُ
نَسِيۡتُمۡ لِقَاءَ	هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ	أَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ
أَرَأَيۡتُمۡ إِنۡ	بِعِبَادَتِهِمۡ كَافِرِيۡنَ	وَهُمۡ عَنۡ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا	لَمۡ يَهۡتَدُوۡا	عَنۡهُمۡ أَحۡسَنَ
أَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ فِيۡ	سَيِّئَاتِهِمۡ فِيۡ	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ
عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ	كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ	كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ
مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَا	أَوۡدِيَتِهِمۡ قَالُوۡا	أَرَاكُمۡ قَوۡمًا

أَبْصَارُهُمْ وَلَا	عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	لَهُمْ سَمْعًا
أَوَلَمْ يَرَوْا	إِفْكُهُمْ وَمَا	عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ
أَتُخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا	كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ	وَلَمْ يَعْيَ

سبق نمبر (32) نون قطنی کا بیان

تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصل آئے اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو آگے ملا کر پڑھتے وقت زیر دیں گے اور ہمزہ وصل کو نہیں پڑھیں گے، کیونکہ ہمزہ وصل درمیان کلام میں گر جاتا ہے، جس نون کو زیر کے ساتھ پڑھتے ہیں اس کو نون قطنی کہتے ہیں، نون قطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ اس کے بعد والے کلمے کے ہمزہ وصل سے ابتدا ہو گی، کیونکہ نون قطنی کا تعلق ہمزہ وصل والے کلمے سے پہلے کلمے سے ہے، ہمزہ وصل والے کلمے سے ابتدا ہمزہ وصل سے ہو گی، جیسے لُمَزَةِۨ الَّذِي: میں لُمَزَةٍ، پر اگر وقف کریں گے تو آگے والے کلمے سے ابتدا کرتے وقت اَلَّذِي، پڑھیں گے ِنِ الَّذِي، پڑھنا غلط ہو گا۔

ہجے کا طریقہ: لُمَزَةِۨ الَّذِي: لام پیش لُ، میم زبر مَ = لُمَ، زاز بر زَ، = لُمَزَ، تا زیر ةِ = لُمَزَةِ، نون لام زیر نِلُ، لام زبر لَ = لُمَزَةِۨ الَّ، ذال یا زیر ذِیُ = لُمَزَةِۨ الَّذِي، وقفاً لُمَزَةِۨ الَّذِي۔

نُفُوْرَاۨ اسْتِكْبَارًا	نُوحِۨ الْمُرْسَلِيْنَ
طُوًىۨ اذْهَبْ	نَذِيْرًاۨ الَّذِي
لَهْوًاۨ انْفَضُّوْا	تَفْسِيْرًاۨ الَّذِيْنَ
يَوْمَئِذِۨ الْمُسْتَقَرُّ	مِصْبَاحٌۨ الْمِصْبَاحُ
عَادًاۨ الْأُولٰى	خَيْرُۨ اطْمَأَنَّ

لُمَزَةِ نِ الَّذِيْ	عَقِيْمِ نِ الْمُلْكُ
بَصِيْرُ نِ الَّذِيْنَ	مَسْحُوْرَا نِ انْظُرْ
شَيْبًا نِ السَّمَآءُ	جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى
فَخُوْرِ نِ الَّذِيْنَ	خَيْرُ نِ اهْبِطُوْا
أَحَدُ نِ اللّٰهُ	بَعْضِ نِ انْظُرْ
قَدِيْرُ نِ الَّذِيْ	يَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ
رِزْقًا نِ اللّٰهُ	كَرَمَادِ نِ اشْتَدَّتْ
وَرَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا	شَدِيْدِ نِ الَّذِيْنَ
مُنِيْبِ نِ ادْخُلُوْهَا	خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ
سَبِيْلِ نِ اسْتَجِيْبُوْا	أَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا
عَذَابِ نِ ارْكُضْ	نُوْحُ نِ ابْنَهٗ
شَكُوْرُ نِ الَّذِيْ	عُزَيْرُ نِ ابْنُ
مَقْدُوْرَا نِ الَّذِيْنَ	هَادِ نِ اللّٰهُ
لُوْطِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ	حَكِيْمُ نِ انْفِرُوْا
يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ	مُبِيْنِ نِ اقْتُلُوْا
مَثَلَا نِ الْحَمْدُ	قَوْمًا نِ اللّٰهُ
فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ	ثَلَاثَةُ نِ انْتَهُوْا
بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ	فِسْقُ نِ الْيَوْمَ

مُقْتَدِرًا نِ الْمَالُ	جَمِيْعًا نِ الَّذِيْنَ
قَرْيَةِ نِ اسْتَطْعَمَا	أَلِيْمًا نِ الَّذِيْنَ
عُيُوْنٍ نِ ادْخُلُوْهَا	بِرَحْمَةٍ نِ ادْخُلُوْا
أَلِيْمٌ نِ اللّٰهُ	مُتَشٰبِهٍ نِ انْظُرُوْا
مُرْتَابٌ نِ الَّذِيْنَ	مَثَلًا نِ الْقَوْمُ
عَلِيْمٌ نِ الَّذِيْ	خَيْرًا نِ اللّٰهُ
بَعْضٍ نِ الْقَوْلَ	يَوْمَئِذٍ نِ الْحَقُّ
عَادٌ نِ الْمُرْسَلِيْنَ	عَرْضًا نِ الَّذِيْنَ
إِفْكٌ نِ افْتَرٰىهُ	أَعْمَالًا نِ الَّذِيْنَ
خَبِيْرًا نِ الَّذِيْ	شَيْئًا نِ اتَّخَذَهَا
زُجَاجَةٍ نِ الزُّجَاجَةُ	عَدْنٍ نِ الَّتِيْ
رَجُلٌ نِ افْتَرٰى	بِزِيْنَةٍ نِ الْكَوَاكِبِ
سَوَآءً نِ الْعَاكِفُ	مَنْشُوْرًا نِ اقْرَأْ

سبق نمبر (33) لام کا بیان

لفظ اللہ اور اللّٰھمّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ اور اللّٰھمّ کو پُر (موٹا) پڑھیں گے

خَتَمَ اللّٰهُ	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ

وَاللّٰهُ	ذَهَبَ اللّٰهُ	مُسْتَهْزِئُوْنَ اللّٰهُ
إِنَّ اللّٰهَ	عَهْدَ اللّٰهِ	أَمَرَ اللّٰهُ
فَضْلُ اللّٰهِ	مِنَ اللّٰهِ	نَرَى اللّٰهَ
كَلَامَ اللّٰهِ	مَا اللّٰهُ	وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ
إِلَّا اللّٰهَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَتَحَ اللّٰهُ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى اللّٰهِ	يُخْلِفَ اللّٰهُ
كِتَابَ اللّٰهِ	يُنَزِّلَ اللّٰهُ	أَنْزَلَ اللّٰهُ
مَسَاجِدَ اللّٰهِ	فَاللّٰهُ	يَأْتِيَ اللّٰهُ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ	اِتَّخَذَ اللّٰهُ	وَجْهُ اللّٰهِ
كَانَ اللّٰهُ	هَدَى اللّٰهُ	صِبْغَةَ اللّٰهِ
يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	بِكُمُ اللّٰهُ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ
حُدُوْدُ اللّٰهِ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلِمَ اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ
يَأْتِيَهُمُ اللّٰهُ	يُشْهِدُ اللّٰهَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
نَصْرُ اللّٰهِ	فَبَعَثَ اللّٰهُ	نِعْمَةَ اللّٰهِ
يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	تَجْعَلُوا اللّٰهَ	رَحْمَتَ اللّٰهِ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ	هُوَ اللّٰهُ	يُقْرِضُ اللّٰهَ

قَالُوا اللّٰهُمَّ	نَارُ اللّٰهِ	أَلَيْسَ اللّٰهُ
أَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	يُعَجِّلُ اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

لفظ اللہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زیر ہو تو اللہ اور اَللّٰھُمَّ کو باریک پڑھیں گے

بِسْمِ اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	دُوْنِ اللّٰهِ
يُحْيِ اللّٰهُ	خَشْيَةِ اللّٰهِ	أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
بَعْدِ اللّٰهِ	بِإِذْنِ اللّٰهِ	عِنْدِ اللّٰهِ
لِلّٰهِ	أَمِ اللّٰهُ	فِي اللّٰهِ
لِغَيْرِ اللّٰهِ	كَحُبِّ اللّٰهِ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اٰيٰتِ اللّٰهِ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اِتَّقِ اللّٰهَ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	وَجْهِ اللّٰهِ	هٰذِهِ اللّٰهُ
يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ	دِيْنِ اللّٰهِ	بِهِ اللّٰهُ
يُضْلِلِ اللّٰهُ	يَشَإِ اللّٰهُ	قُلِ اللّٰهُمَّ
يُطِعِ اللّٰهَ	قُلِ اللّٰهُ	صِرَاطِ اللّٰهِ

لفظ اللہ اور اَللّٰھُمَّ کے علاوہ باقی لام باریک پڑھیں جائیں گے

وَالَّذِيْنَ	كُلَّمَا	كُلِّ
عَلَّمَ	يُضِلُّ	رِزْقًا لَّكُمْ
ظَلَّلْنَا	إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ	أَقُلْ لَّكُمْ

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ	فَإِنۡ لَّمۡ	تَوَلَّيۡتُمۡ
مُصَلًّى	بَلۡ لَّهُ	فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ
فَوَلِّ	وَلَّاهُمۡ	مُسۡلِمَةً لَّكَ
خُلَّةٌ	تُكَلَّفُ	عَنِ الۡأَهِلَّةِ
فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ	يَكُنۡ لَّهُ	يُمِلَّ
تَجَلّٰى	جَلّٰهَا	فَصَلِّ
عَلَى الَّذِيۡنَ	ظِلٍّ	نَجۡعَلۡ لَّهُ
بِظَلَّامٍ	أَضَلُّ	إِلَّا الَّذِيۡ

سبق نمبر (34) لام اَلۡ کا بیان

اسم کے شروع میں (اَلۡ) کے بعد حروف شمسیہ (ء، ش، ض، ل، ن، ر، ط، د، ت، ظ، ذ، ث، ص، ز، س) میں سے کوئی حرف آئے تو (اَلۡ) کے لام کو اس حرف میں ملا کر پڑھیں گے۔

اسم کے شروع میں (اَلۡ) کے بعد حروف قمریہ (ا، ب، غ، ح، ج، ک، و، خ، ف، ع، ق، ی، م، ہ) میں سے کوئی آئے تو (اَلۡ) کو ملائے بغیر یعنی اظہار کر کے پڑھیں گے۔

اسم کے بجائے فعل کے شروع یا درمیان میں جو لام ساکن ہو اس کو ظاہر کر کے پڑھیں گے اور قلقلہ سے بچائیں گے۔

حروف شمسیہ کی مثالیں:

رَبِّكَ الرُّجۡعٰى	وَالصَّيۡفِ	بِالدِّيۡنِ
وَالضُّحٰى	وَالزَّيۡتُوۡنِ	وَالتِّيۡنِ
خَلَقَ الذَّكَرَ	وَالنَّهَارِ	وَاللَّيۡلِ
وَالطَّارِقِ	وَالسَّمَآءِ	وَالشَّمۡسِ

وَالصُّبْحِ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	النَّجْمُ الثَّاقِبُ

حروف قمریہ کی مثالیں :

أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ	وَالْفَتْحُ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ
هٰذَا الْبَيْتِ	طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ	يَدُعُّ الْيَتِيْمَ
كَالْعِهْنِ	اَلْقَارِعَةُ	وَالْعَصْرِ
وَالْوَتْرِ	عَلَى الْهُدٰى	لِحُبِّ الْخَيْرِ
وَإِذَا الْعِشَارُ	وَإِذَا الْجِبَالُ	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

سبق نمبر (35) را کا بیان

(1) جس (ر) پر زبر وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔

(2) جس (ر) پر دوزبر ہوں وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔

(3) جس (ر) پر پیش ہو وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں باریک پڑھیں گے۔

(4) جس (ر) پر دوپیش ہوں وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔

(5) جس (ر) ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔

(6) جس (ر) مشدد پر زبر، دوزبر، پیش، یا دوپیش ہوں وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔

(7) جس (ر) کے نیچے زیر ہو وہ باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں پُر پڑھی جائے گی۔

(8) جس (ر) کے نیچے دو زیر ہوں وہ باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں پُر پڑھیں گے۔

(9) جس (ر) ساکن سے پہلے زیر ہو وہ باریک پڑھی جائے گی۔

(10) جس (ر) مشدد کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں وہ باریک پڑھی جائے گی۔

نوٹ: اس سبق پر خصوصی توجہ دیں اور طلبہ کو اچھی طرح مشق کروائیں کہ کن کلمات میں (ر) وقف کی صورت میں پُر اور کس میں باریک پڑھی جائے گی اور وصل کی صورت میں باریک اور وقف کی صورت میں پُر پڑھیں گے۔

مزید مشق سورۃ القمر، القدر، العصر، الکوثر سے کروائیں

(ر) کو پُر پڑھنے کی مثالیں:

وَامْرَاَتُهٗ	نَارًا	بِرَبِّ
رَبَّكَ	وَرَاَيْتَ	نَصْرُ
قُرَيْشٍ	اَلْاَبْتَرُ	وَانْحَرْ
طَيْرًا	اَرْسَلَ	تَرَ
زُرْتُمُ	بِحِجَارَةٍ	تَرْمِيْهِمْ
ذَرَّةٍ	بُعْثِرَ	فَاَثَرْنَ
اَنْ رَّاٰهُ	اِقْرَاْ	مُطَهَّرَةً
اَجْرٌ	يَرٰى	اَمَرَ
صَدْرَكَ	نَشْرَحْ	غَيْرُ
ذِكْرَكَ	ظَهْرَكَ	وِزْرَكَ
فَارْغَبْ	فَرَغْتَ	يُسْرًا
تَنْهَرْ	تَقْهَرْ	خَيْرٌ
مَقْرَبَةٍ	فَاَنْذَرْتُكُمْ	فَسَنُيَسِّرُهٗ
اِرَمَ	بِالْمَرْحَمَةِ	مَتْرَبَةٍ
قُرْاٰنٌ	اِبْرَاهِيْمَ	سُرُرٌ
رَانَ	مَرْقُوْمٌ	يُخْسِرُوْنَ

(ر) کو باریک پڑھنے کی مثالیں:

شَرٍّ	وَاسْتَغْفِرْهُ	وَالْعَصْرِ
خُسْرٍ	قُبُوْرِ	شَهْرٍ
أَمْرٍ	طُوْرِ	مَعَ الْعُسْرِ
وَالْقَمَرِ	وَالْفَجْرِ	عَشْرٍ
وَالْوَتْرِ	حِجْرٍ	فِرْعَوْنَ
تُكْرِمُوْنَ	ضَرِيْعٍ	جَارِيَةٌ
نَمَارِقُ	فَذَكِّرْ	سَنُقْرِئُكَ
وَالطَّارِقِ	فَلْيَنْظُرِ	تَجْرِيْ
نَاصِرٍ	اَلْكَافِرِيْنَ	يُرِيْدُ
ظَهْرِهٖ	فُجَّارِ	تَعْرِفُ
كَرِيْمٍ	يُدْرِيْكَ	اِمْرِئٍ
بُرِّزَتِ	لِنُخْرِجَ	فِي الصُّوْرِ
فُرِجَتْ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	قَدَرٍ
شَرِبَ	بَرِقَ	فِرْقَةٍ
فَأْجِرْهُ	اَلْمُشْرِكِيْنَ	مُعْرِضُوْنَ

سبق نمبر (36) مدات کا بیان

مد کے معنٰی لمبا کرنا اور کھینچنا ہے۔

(1) حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے مد واجب کہتے ہیں اور اس مد کی مقدار تین سے چار الف کے برابر ہے۔

اَلسُّفَهَآءُ	سَوَآءٌ	أُولَٰٓئِكَ
شَآءَ	وَالسَّمَآءِ	أَضَآءَتْ
شُهَدَآءَكُمْ	مَآءً	بِنَآءً
هٰٓؤُلَآءِ	اَلْأَسْمَآءَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اَلشِّتَآءِ	يُرَآءُوْنَ	جَآءَ
جِآيْءَ	عَآئِلًا	حُنَفَآءَ
قُرُوْٓءٍ	سُوْٓءٍ	خَطِيْٓئَةً

(2) حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے مد جائز کہتے ہیں اور اس کی مقدار بھی تین سے چار الف کے برابر ہے۔

إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ	عَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ	بِمَآ أُنْزِلَ
كَمَآ اٰمَنَ	أَلَآ إِنَّهُمْ	قَالُوْٓا إِنَّمَا
إِذَآ أَظْلَمَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	قَالُوْٓا أَنُؤْمِنُ
مَاذَآ أَرَادَ	يَسْتَحْيِيْٓ أَنْ	فِيْهَآ أَزْوَاجٌ
بِهٖٓ أَنْ	مَآ أَمَرَ	بِهٖٓ إِلَّا
إِنِّيْٓ أَعْلَمُ	قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ	اِسْتَوٰٓى إِلَى
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ	فَسَجَدُوْٓا إِلَّا	لَنَآ إِلَّا
لَآ أَعْبُدُ	مَآ أَغْنٰى	يَدَآ أَبِيْ

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ	اَلَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ	لَآ اَنْتُمْ
اَلَّذِيْٓ اَنْقَضَ	فِيْٓ اَحْسَنِ	مَآ اَدْرٰكَ

(3) حروف مدہ کے بعد اگر کلمہ قرآنی میں تشدید ہو تو اسے مد لازم کلمی مثقل کہتے ہیں اور اس کی مقدار پانچ سے چھ الف کے برابر ہے۔

حَآجُّوْكَ	دَآبَّةٍ	ضَآلًّا
مُضَآرٍّ	وَالصّٰٓفّٰتِ	جَآنٌّ
ضَآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	تَحٰٓضُّوْنَ
يَتَمَآسَّا	حَآجَّهٗ	مُدْهَآمَّتٰنِ
آٰلذّٰكَرَيْنِ	اَلْحَآقَّةُ	يُحَآدُّوْنَ
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى	كَآفَّةً

سبق نمبر (37) حروف مقطعات

حروف مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن مجید میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے جس طرح سبق نمبر 13 میں حروف مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا تھا یہ حروف قرآن مجید کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

الٓمّٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کریں گے پھر لام کی میم ساکن کا بعد والی میم میں ادغام کے ساتھ ساتھ ایک الف کے برابر غنہ، پھر میم پر اسی طرح پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہو گی۔

طٰسٓمٓ میں طاپر ایک الف کے برابر مد ہو گی پھر سین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کرنے کے بعد سین کے نون ساکن کا میم میں ادغام کے ساتھ ساتھ ایک الف کے برابر غنہ ہو گا پھر میم پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہو گی۔

کٓھٰیٰعٓصٓ میں کاف پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہو گی پھر ھاپر ایک الف کے برابر مد ہو گی پھری پر ایک الف کے برابر مد ہو گی پھر عین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کے ساتھ عین کے نون اخفاء مع الغنہ ہو گا پھر ص پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہو گی اسی طرح حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون پر مد کے بعد اخفاء مع الغنہ ہو گا۔

الٓمٓ اللّٰہُ کو پڑھنے کے تین طریقے ہیں (1) الٓمٓ کے میم پر وقف کریں اور دوسرے سانس میں لفظ اللّٰہ سے پڑھیں (2) میم کو لفظ اللّٰہ سے ملا کر پڑھیں اور میم پر بھی مد کریں (3) ملا کر پڑھیں اور میم پر مد نہ کریں۔ دوسری صورت اولیٰ ہے ، میم کی جو دوسری میم ہے اس پر تشدید و غنہ بالکل ظاہر نہ کریں۔

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓمٓرٰ
الٓرٰ	صٓ	قٓ
نٓ	طٰہٰ	یٰسٓ
طٰسٓ	طٰسٓمٓ	حٰمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ	کٓھٰیٰعٓصٓ	الٓمٓ اللّٰہُ

سبق نمبر (38) لکھنے اور پڑھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درج ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے ان کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

(1) طلبہ کو مندرجہ ذیل کلمات صحیح ادائیگی کے ساتھ اچھی طرح یاد کروائیں تاکہ طلبہ قرآن پڑھتے وقت ان کلمات کو غلط پڑھنے سے محفوظ رہیں۔ (2) سورہ دھر میں جو دوسرا قواریرا ہے اس کا الف وقف اور وصل دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا اور پہلے کا الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھیں گے۔

مَجۡرٖىهَا کا تلفظ مَجۡرِےْهَا ہوگا یعنی اس کو اردو لفظ قطرے کی ر کی طرح پڑھیں گے اسے مَجۡرِیۡ هَا پڑھنا غلط ہے۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
يَبۡصُۜطُ	يَبۡسُطُ	اَفَا۟ئِنۡ	اَفَئِنۡ
مِنۡ نَّبَا۟ئِ	مِنۡ نَّبَإِ	بَصۜۡطَةً	بَسۡطَةً
مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	مَلَا۟ئِهِمۡ	مَلَئِهِمۡ
لِتَتۡلُوَا۟	لِتَتۡلُوَ	نَدۡعُوَا۟	نَدۡعُوَ
مِا۟ئَةٌ	مِئَةٌ	مِا۟ئَتَيۡنِ	مِئَتَيۡنِ
لِيَبۡلُوَا۟	لِيَبۡلُوَ	بِئۡسَ الِاسۡمُ	بِئۡسَ لِسۡمُ
لِشَا۟يۡءٍ	لِشَيۡءٍ	بِاَيۡٮدٍ	بِاَيۡدٍ
تَا۟يۡـَٔسُوۡا	تَيۡـَٔسُوۡا	يَا۟يۡـَٔسُ	يَيۡـَٔسُ
بِاَيِّٮكُمُ	بِاَيِّكُمُ	لَاَا۟ذۡبَحَنَّهٗ	لَاَذۡبَحَنَّهٗ
يَعۡفُوَا	يَعۡفُوَ	نَبۡلُوَا۟	نَبۡلُوَ
لِيَرۡبُوَا۟	لِيَرۡبُوَ	ثَمُوۡدَا۟	ثَمُوۡدَ
اَتۡلُوَا۟	اَتۡلُوَ	قَوَارِيۡرَا۟	قَوَارِيۡرَ

لَاْ اِلَی اللّٰہِ	لَاِلَی اللّٰہِ	وَلَاْاَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا

درج ذیل کلمات میں الف وقفاً پڑھا جائے گا اور وصلاً نہیں پڑھیں گے :

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
اَنَاْ	اَنَ	اَنَا
لٰکِنَّاْ	لٰکِنَّ	لٰکِنَّا
سَلٰسِلَاْ	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلَا
اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَا
اَلرَّسُوْلَاْ	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَا
اَلسَّبِیْلَاْ	اَلسَّبِیْلَ	اَلسَّبِیْلَا
قَوَارِیْرَاْ	قَوَارِیْرَ	قَوَارِیْرَا

سبق نمبر (39) اظہار مطلق

مندرجہ ذیل چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون آنے کے باوجود نون ساکن کا واؤ اور یا میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ اظہار مطلق ہوگا

دُنْیَا	بُنْیَانٌ	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ

سبق نمبر (40) سکتہ کا بیان

سکتہ : آواز کو تھوڑی دیر کے لیے بند کر دینا اور سانس جاری رکھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں چار کلمات ایسے ہیں جن میں سکتہ ہوتا ہے تاہم عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا میں سکتہ وصل کی صورت میں ہوگا وقف کی صورت میں نہیں ہوگا۔ یہ کلمات طلبہ کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کروائیں

عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا	مَرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	مَنْ سکتہ رَاقٍ	بَلْ سکتہ رَانَ

سبق نمبر (41) کلمات قرآنی جن پر چھوٹا (س) لکھا ہوتا ہے

قرآن مجید میں چار ایسے کلمات ہیں جن پر چھوٹا سین لکھا ہوتا ہے ان میں پہلے دو کلموں میں صرف سین پڑھا جائے گا اور تیسرے کلمہ میں ص یا س میں سے کوئی ایک پڑھنا درست ہے تاہم چوتھے کلمہ میں صرف ص پڑھیں گے وہ کلمات یہ ہیں طلبہ کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کروائیں ۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
يَبْصُطُ	يَبْسُطُ
بَصْطَةً	بَسْطَةً
اَلْمُصَيْطِرُوْنَ	اَلْمُصَيْطِرُوْنَ، اَلْمُسَيْطِرُوْنَ
بِمُصَيْطِرٍ	بِمُصَيْطِرٍ

سبق نمبر (42) وقف کا بیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ دوبارہ ذکر کیا جارہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غلط وقف کر دیتے ہیں۔

زبر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے : عَلِمَ پر وقف عَلِمْ کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

دوزبر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر دوزبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے : وَسَطًا پر وقف وَسَطَا کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

زیر اور دو زیر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر یا دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: بِعِصَمِ سے بِعِصَمْ اور بِاَخٍ سے بِاَخْ وغیرہ۔

پیش اور دو پیش والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: اُخَرُ سے اُخَرْ اور قَدَمٌ سے قَدَمْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر یا دو زبر، ایک زیر یا دو زیر اور ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر پڑھیں، جیسے: بَقَرَۃً پر وقف بَقَرَہْ، سَفَرَۃٍ پر وقف سَفَرَہْ اور حَسَنَۃٌ پر وقف حَسَنَہْ کی صورت میں ہو گا وغیرہ۔

جزم والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھیں، جیسے: فَارْغَبْ پر وقف فَارْغَبْ کی صورت میں ہی ہو گا وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ مدہ ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: دَانٍ سے دَانْ، نُوْرٌ سے نُوْرْ اور عَظِیْمٌ سے عَظِیْمْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ لین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کر کے حرفِ لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: خَوْفٍ سے خَوْفْ، قُرَیْشٍ سے قُرَیْشْ وغیرہ۔

حرفِ وقف پر کھڑا زبر ہو: جس کلمے کے آخری حرف پر کھڑا زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: قَلٰی کو وقف کی صورت میں قَلٰی ہی پڑھیں گے۔

حرفِ وقف کے نیچے کھڑی زیر ہو: جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے کھڑی زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے وقف کریں، جیسے: بِہٖ سے بِہْ وغیرہ۔ تاہم کھڑی زیر اگر یا کے نیچے ہو تو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: یَسْتَحْیٖ کو وقف کی صورت میں یَسْتَحْیٖ ہی پڑھیں گے۔

حرفِ وقف پر الٹا پیش ہو: جس کلمے کے آخری حرف پر الٹا پیش ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے وقف کریں، جیسے: لَہٗ سے لَہْ وغیرہ۔ تاہم الٹا پیش اگر واؤ پر ہو تو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: لِتَسْتَوٗا کو وقف کی صورت میں لِتَسْتَوٗا ہی پڑھیں گے۔

سبق نمبر (43) خاتمہ اجرائے قواعد

اس سبق میں طلبہ سے اجراء کروائیں اور ان سے قواعد بھی پوچھیں اور کلمات کی ادائیگی تجویدی قواعد کے مطابق کروائیں جو کمی محسوس ہو اس کی مشق دوبارہ پڑھوائیں ۔

اِشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّيْنَ	اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ	فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ
يَشَّقَّقُ	فَادّٰرَأْتُمْ	أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
تَظٰهَرُوْنَ	أَمَانِيَّ	أُمِّيُّوْنَ
بِضَآرِّيْنَ	عَدُوًّا لِلّٰهِ	بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ	مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	رَاعِنَا
ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً	ثُمَّ أَضْطَرُّهُ	وَعَهِدْنَا
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا
فَمَا اسْتَيْسَرَ	إِلَى التَّهْلُكَةِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
لَأَعْنَتَكُمْ	أَلَدُّ الْخِصَامِ	أَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ
أَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا	يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ	حَتّٰى يُؤْمِنَّ
أَوْ يَعْفُوَا	وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ	لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ

	سِرًّا	بِوَلَدِهَا
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ	يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
أُحْيِي	حَآجَّ إِبْرَاهِيْمَ	أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ	وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ	بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ
أُولُو الْعِلْمِ	أَؤُنَبِّئُكُمْ	رَأْيَ الْعَيْنِ
لِمَ تُحَآجُّوْنَ	حَآجَّكَ	وَالْأُمِّيّٖنَ
وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ	سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ	يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا
يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا	رِبِّيُّوْنَ
اٰمِّيْنَ	أُولِي الضَّرَرِ	حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا
مَخْمَصَةٍ	وَالنَّطِيْحَةُ	وَالْمُنْخَنِقَةُ
تَبُوْءَ بِإِثْمِيْ	بَسَطْتَ	مُكَلِّبِيْنَ
اِتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوْا	قِسِّيْسِيْنَ	عَصَوْا وَّكَانُوْا
يَصَّعَّدُ	فَتَطْرُدَهُمْ	قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ
عَفَوْا وَّقَالُوْا	فَاذْكُرُوْا اٰلَآءَ اللّٰهِ	بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا
يَلْهَثْ ذٰلِكَ	سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا	يَضَّرَّعُوْنَ
خَآصَّةً	شَرَّ الدَّوَآبِّ	وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ

يَسْتَوٗنَ	مَرْصَدٍ	يَتَخَطَّفَكُمُ
لَاَعَدُّوْا	اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ	يُضَاهِـُٔوْنَ
آٰللّٰهُ	آٰلْـٰٔنَ	تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ
اَجَلٍ مُّسَمًّى	رَآدَّ لِفَضْلِهٖ	تَتَّبِعٰٓنِّ
سٰحِرٍ	عٰهَدَ	سَحَّارٍ
يٰنُوْحُ اهْبِطْ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	جِبَاهُهُمْ
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا	اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ	بِسَلٰمٍ مِّنَّا
قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ	حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً
لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ	غَيٰبَتِ الْجُبِّ
تَايْـَٔسُوْا	وَابْيَضَّتْ	فَرَّطْتُّمْ
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ	لَا تَاْمَنَّا	يَلْتَقِطْهُ
الْحَمِيْدِ اللّٰهِ	مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ	اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً
قَطِرَانٍ	بِمُصْرِخِيَّ	عَنِيْدٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ
نَقَضَتْ غَزْلَهَا	يُوَجِّهْهُ	صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ

أَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا	لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ	وَعۡدُ أُوۡلٰهُمَا
وَجۡهَهٗ	لِشَاْيۡءٍ	وَلۡيَتَلَطَّفۡ
كَطَيِّ السِّجِلِّ	اٰنَآئِ الَّيۡلِ	تَسۡتَطِعۡ عَّلَيۡهِ
وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ	صَوَآفَّ	ثَانِيَ عِطۡفِهٖ
بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ	غَرۡبِيَّةٍ يَّكَادُ	دُرِّيٌّ يُّوۡقَدُ
ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيۡنَ	وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ	بَحۡرٍ لُّجِّيٍّ يَّغۡشٰهُ
أَحَطۡتُّ	أَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ	يَعَضُّ الظَّالِمُ
وَاغۡضُضۡ	لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ	أَنۡ نَّمُنَّ
فَنَادَوۡا وَّلَاتَ	وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ	يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِيِّ
يُدَعُّوۡنَ إِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا	فِي السَّمٰوٰتِ اِيۡتُوۡنِيۡ	ءَاَعۡجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ
إِلَّا الّٰٓـِٔيۡ وَلَدۡنَهُمۡ	حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ	يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ
بُرَءٰٓؤُا	يُشَآقِّ اللّٰهَ	بِضَآرِّهِمۡ
مِنۡ مَّنِيٍّ يُّمۡنٰى	بَلۡ لَّجُّوۡا فِيۡ عُتُوٍّ	وَالّٰٓـِٔيۡ يَئِسۡنَ
وَإِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ	نَخۡلُقۡكُّمۡ	سَبِّحۡهُ

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ	أَوْ وَّزَنُوهُمْ	بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ	خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ	الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ	يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ

مسنون نماز کی دعائیں

تکبیر تحریمہ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دعائے استفتاح: (1) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (صحیح بخاری744)

(2) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ(سنن ابی داؤد775)

تعوذ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ(سنن ابی داؤد775)

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ° الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ° إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ° اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ° صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ° (اٰمِيْن)

سورہ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (1) اللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (4)

رکوع کی دعائیں: (1) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (مسلم772) (2) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری794) (3) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (مسلم 487) (4) سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (مسلم 485) (5) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي (مسلم771)

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، (بخاری735) (1) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری735) (2) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، (بخاری796) (3) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، (بخاری799) (4) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (مسلم478) (5) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ: اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (مسلم477)

سجدے کی دعائیں: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (مسلم727) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری794) (2) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (مسلم 487) (3) سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (مسلم485) (4) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (مسلم771) (5) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ (مسلم483) (6) اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (مسلم486)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا: رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي (ابوداود874)

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، (بخاری1202)

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ، وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ، اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ، وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ " (بخاری3370)

درود شریف کے بعد کی دعائیں: (1) اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری832) (2) اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ (بخاری1377) (3) اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ، وَارْحَمْنِيْ إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ" (بخاری834) (4) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (مسلم771)

سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے کہا جائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

(1) اَللّٰہُ أَکْبَرُ (بخاری842) أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، (مسلم591) (2) اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ (مسلم591) (3) اَللّٰھُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰی ذِکْرِکَ، وَشُکْرِکَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ (ابوداؤد1522) (4) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (مسلم593) (5) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِیَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ (مسلم594) (6) سُبْحَانَ اللّٰہِ، (33بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، (33بار) اَللّٰہُ أَکْبَرُ (33بار) (ایک مرتبہ) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ (مسلم597) اسی طرح اَللّٰہُ أَکْبَرُ (34 بار) پڑھنا بھی مسلم 596 میں ہے (7) آیۃ الکرسی: اَللّٰہُ لَا إِلٰهَ إِلَّا ھُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ یَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْھِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (نسائی فی الکبریٰ 9928)

(8) سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس

(9) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (بخاری 2822) (10) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد 760) (11) رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ أَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ (سنن نسائی 1345 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (12) اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ جَعَلْتَهُ لِيْ عِصْمَةً، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (سنن نسائی 1346 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (13) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ (سنن نسائی 1347) (14) رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ (یا) تَجْمَعُ عِبَادَكَ (مسلم 709) (15) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (ابن ماجہ 925، نماز فجر کے بعد) (16) اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (ابوداؤد 5079 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) نماز مغرب وفجر کے بعد 7 مرتبہ

قنوت وتر کی دعا

(1) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ابوداؤد 1425) (2) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (ابوداؤد 1427)

وتر کے بعد کی دعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (سنن نسائی 1733) مذکورہ الفاظ تین بار کہتے اور آخری مرتبہ آواز بلند کرتے اور رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ بھی پڑھتے۔

سجدہ تلاوت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ (ترمذی579)

نماز جنازہ میں میت کے لیے دعائیں

(1) اَللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم963) (2) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ (ابن ماجہ1498) (3) اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (ابن ماجہ 1499) (4) اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ. اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا، فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهِ. وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا، فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ (موطامالک536) (5) اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (موطامالک537) یہ دعا سیدنا ابوہریرہ معصوم بچے کی میت پر پڑھتے تھے

صبح وشام کے مسنون اذکار

(1) سورہ الاخلاص، الفلق، الناس (صبح وشام 3 بار) (بخاری1162) (2) آیۃ الکرسی (صبح وشام 1 بار) (بخاری 2311)

(3) أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (مسلم2723) (شام ایک بار)

(4) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا

بَعْدَه، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (مسلم2723) (صبح ایک بار) (5) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ (بخاری6306) (صبح وشام 1 بار)

(6) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (ابوداؤد5068) (صبح 1 بار)

(7) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ابن ماجہ 3868) (شام 1 بار)

(8) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ابوداؤد5069 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (صبح 4 بار)

(9) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ابوداؤد5069 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (شام 4 بار)

(10) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ(ابوداؤد5090 حسنہ الالبانی وضعفہ زبیر علیزئی)(صبح وشام 3 بار)

(11) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (ابوداؤد5081 زبیر علیزئی کے نزدیک حسن، البانی کے نزدیک موضوع ہے) (صبح وشام 7 بار)

(12) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ (ابوداؤد5074) (صبح وشام 1 بار)

(13) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ (ترمذی3529) (صبح وشام1 بار)

(14) بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (ابوداؤد5088) (صبح وشام3 بار)

(15) رَضِيْنَا بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا (ابوداؤد5072 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (صبح وشام3 بار)

(16) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (مستدرک حاکم2000 حسن) (صبح وشام1 بار)

(17) أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (مسند احمد15360) (صبح1 بار)

(18) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ (مسلم6992) (صبح وشام100 بار)

(19) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (صبح وشام1 بار ،ابوداؤد5077) (صبح وشام10 بار، بخاری6404، مسلم2693) (صبح وشام100 بار، بخاری323، مسلم2691)

(20) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (مسلم2726) (صبح3 بار)

(21) کلمات استغفار دن میں70 بار، بخاری6370،اور100 بار، مسلم2702، پڑھیں

(22) أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم2708)(3 بار شام)

سفر کی مسنون دعائیں

سوار ہوتے وقت کی دعائیں: بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداود2602)

سفر کی دعا: اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ (مسلم1342)

سفر سے واپسی کی دعا: اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم1342)

مسافر کی مقیم کے لیے دعا: أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ (ابن ماجہ2825)

مقیم کی مسافر کے لیے دعا: أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (ابن ماجہ2826)

معمولات زندگی کی چند دعائیں

سوتے وقت کی چند دعائیں: (1) اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر سورہ اخلاص، فلق، ناس پڑھیں، پھر ان میں پھونک مار کر سر، چہرے اور سارے جسم پر پھیرے یہ عمل تین بار کریں (بخاری5017) (2) آیۃ الکرسی پڑھیں (بخاری5010) (3) آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (بخاری5009) (4) بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (بخاری6320) (5) اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ (مسلم2712) (6) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (مسلم709) (7) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا (بخاری6314) (8) سُبْحَانَ اللهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ أَكْبَرُ (34 بار) (بخاری6318) (9) اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (بخاری6315) (10) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ (مسلم2715) (11) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ (مسلم2713)

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں: (1) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا، وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ (مسلم2711)
(2) سورہ آل عمران کی آخری 10 آیات پڑھیں (بخاری4570)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری142) بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا: غُفْرَانَكَ (ترمذی7)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم713) مسجد سے نکلنے کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم713)

وضو سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ (ابوداؤد101) وضو کے بعد کی دعا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (مسلم234) (2) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ (سنن کبری للنسائی9829)

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ (مسلم2018) گھر سے نکلتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (ابوداؤد5095)

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ (بخاری5376) اگر پڑھنا بھول جائیں تو بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ (ترمذی1858) کھانے سے فراغت کے بعد کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ، رَبَّنَا (بخاری5458) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَأَرْوَانَا، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ (بخاری5459) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّنَا، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى، رَبَّنَا (بخاری5459) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ (ترمذی3458) مہمان کی میزبان کے لیے دعا: اَللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ (مسلم2042)

نیا لباس پہننے کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ (ابوداؤد2040) نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا: تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى (ابوداؤد2040) عام لباس پہننے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ، وَلَا قُوَّةٍ (ابوداؤد4023)

بازار میں داخل ہونے کی دعا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، (ترمذی3428)

چھینک کی دعائیں: جب کسی کو چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور سننے والا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے پھر چھینکنے والا يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے (بخاری6224)

قرآنی دعائیں

(1) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (2) رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ (3) رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (4) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ
وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (5) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا
عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيمُ (6) رَبَّنَا آتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (7) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (8) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (9) رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ
اللهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (10) اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (11) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (12) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا
سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (13) رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ
(14) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (15) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (16) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا
وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ (17) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (18) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (19) رَبَّنَا
أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ (20) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِأَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ (21) فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (22) رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ
مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِيْ
بِالصَّالِحِيْنَ (23) رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ (24) رَبِّ إِنَّهُنَّ
أَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَإِنَّهُ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَإِنَّكَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (25) رَبَّنَا إِنِّيْ أَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ
تَهْوِيْ إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (26) رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا
يَخْفٰى عَلَى اللهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (27) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (28) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (29) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا (30) رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيْرًا (31) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (32) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا
أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ (33) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (34) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَاءِ (35) رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (36) رَبِّ
زِدْنِيْ عِلْمًا (37) أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (38) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِيْنَ (39) رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ (40) رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (41) رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وَتَرْحَمْنِيْ أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (42) رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (43) رَبِّ
انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (44) رَبِّ أَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (45) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي
الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (46) رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنِ (47) رَبَّنَا
آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (48) رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ رَبَّنَا
أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُوْنَ (49) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (50) رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (51) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا
وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا (52) رَبِّ إِنِّيْ أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُوْنِ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا
يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ (53) رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِأَبِيْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (54) رَبِّ
إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِيْ وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (55) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ
أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ (56) رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (57) رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ
عَلَيَّ فَلَنْ أَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِلْمُجْرِمِيْنَ (58) رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (59) رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ
خَيْرٍ فَقِيْرٌ (60) رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (61) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (62) رَبِّ اغْفِرْ
لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (63) أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ
وَعَذَابٍ (64) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ(65) أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (66) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ(67) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (68) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (69) رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(70) رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ(71) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا(72) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا(73) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (74) رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا

چند احادیث رسول ﷺ ماخوذ از صحیح بخاری کتاب الادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کرنا حرام کردی ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو

رِزْقِهِ، وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِيْ أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ	اور اسکی عمر لمبی ہو وہ صلہ رحمی کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلٰكِنِ الوَاصِلُ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی کام کا بدلہ دینا صلہ رحمی نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص ہے کہ جب اس کے ساتھ صلہ رحمی والا معاملہ ختم کردیا جائے وہ پھر بھی صلہ رحمی کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لاَ يُرْحَمُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَكَافِلُ اليَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ساتھ ہوں گے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّاعِيْ عَلَى الأَرْمَلَةِ وَالمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیواؤں اور مساکین کے لیے بھاگ دوڑ کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے سے اچھا برتاؤ کرنے میں اجر ملے گا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا، فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان کوئی پھلدار درخت لگاتا ہے اس سے انسان وحیوانات کھاتے ہیں تو اسکے لیے یہ صدقہ بن جاتا ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَازَالَ يُوْصِيْنِيْ جِبْرِيْلُ بِالْجَارِ، حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سیدنا جبریل بار بار مجھے پڑوسیوں کے متعلق وصیت کرتے رہے مجھے خیال گزرا کہ شاید وہ اسے وراثت میں شریک کردیں گے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے لیے معمولی اور حقیر خیال نہ کرے اگرچہ بکری کی کھری کا ہدیہ ہو
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے

وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ	وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی تکریم کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش ہو جائے
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر اچھا کام، بات صدقہ ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنْ لَّمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا دینے سے ہو اور اگر کسی کو یہ میسر نہ ہو تو اچھی بات کرے

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

سفیان آن لائن قرآن اکیڈمی

اپنے بچوں کو اپنی نگرانی میں گھر بیٹھے انٹرنیٹ کے ذریعے قرآن مجید کی تجوید کے اصول و قواعد کے مطابق تعلیم دلوائیں۔

- ابتدائی قاعدہ
- ناظرہ قرآنِ مجید
- ترجمۃ القرآن
- مسنون دعائیں
- دین اسلام کے اہم مسائل

مناسب فیس میں آن لائن پڑھوانے کے لیے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کریں

محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی شہداد پور سندھ

رابطہ نمبرز

+92 300 3353452

+92 300 3353452

Email: sufyansuleman452@gmail.com

ہماری دیگر مطبوعات
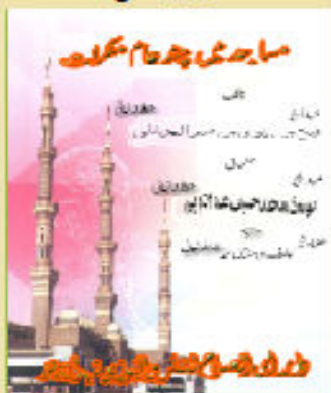
مطبوع

زیر طبع

۱. جامع الاحادیث الذي ذکر فیہ لفظ الثلاث
مؤلف محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (غیرمطبوع)

۲. جامع الاحادیث الذي ذکر فیہ لفظ الثلاثۃ
مؤلف محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (غیرمطبوع)

۳. جامع الترمذی کے رواۃ سے متعلق ابن حجرکا حکم
مؤلف محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (غیرمطبوع)

ناشر

دارابن الصلاح للنشروالتوزیع شہدادپورسندھ

ای میل: sufyansuleman452@gmail.com
ali442754@gmail.com

Cell No:03003353452